مِصُبَاح العَرَبيّة

MISBAH-UL-ARABIA

(الجزء الثانی)

الکتابُ المَدرسیُ العربیُ للصّفّ السّابع

(Class VII)

بہار اسٹیٹ ٹیکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

ڈائرکٹر (پرائمری ایجوکیشن) محکمہ فروغ وسائل انسانی، حکومت بہار سے منظور

● صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT) بہار، پٹنہ کے تعاون سے پورے صوبہ بہار کے لئے

سب کے لئے تعلیمی مہم پروگرام (S.S.A.2011-12) کے تحت
اسکولی بچوں کے لئے درسی کتابیں برائے
مفت تقسیم
شائع کی گئیں۔اس کتاب کی خرید وفروخت قانوناً جرم ہے۔

© بہار اسٹیٹ ٹیکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

S.S.A. 2011-12 1,27,770

☆شائع کردہ☆
بہار اسٹیٹ ٹیکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ
پاٹھیہ پستک بھون، بدھ مارگ، پٹنہ۔800001

مطبوعہ : گلوبل پرنٹ، پٹنہ۔4 (ٹکسٹ کے لئے H.P.C. کا 70 G.S.M. سفید واٹر مارک Cream Wove کاغذ استعمال میں لایا گیا اور سرورق کے لئے 130 G.S.M. واٹر مارک H.P.C. کا سفید کاغذ استعمال میں لایا گیا۔) سائز (24×18 cm) 1/8 DC

پیش لفظ

محکمہ فروغ وسائل انسانی، حکومت بہار کے فیصلے کے مطابق اپریل 2009 سے پہلے مرحلے میں ریاست کے درجہ IX کے طلبہ و طالبات کے لیے نئے نصاب کو نافذ کیا گیا۔ اسی کے تحت تعلیمی سال 2010 کے لیے درجہ VI، III، I اور X کی سبھی لسانی (Language) اور غیر لسانی (Non-Language) درسی کتابوں کا نصاب نافذ کیا گیا۔

اس نئے نصاب کے تحت قومی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (NCERT) کے ذریعہ تیار کردہ درجہ-X کی حساب (ریاضی) اور سائنس، نیز صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT) بہار، پٹنہ کے ذریعہ تیار کردہ درجہ VI، III، I اور X کی سبھی درسی کتابیں بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے سرورق کی ڈیزائننگ کر کے شائع کی گئیں۔ اس سلسلے کی کڑی کو آگے بڑھاتے ہوئے تعلیمی سال 12-2011 کے لیے درجہ IV، II اور VII کی نئی درسی کتابیں صوبے کے طلبہ و طالبات کے لیے نافذ کی جا رہی ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ درجہ III، I اور VI کی کتابوں کا نیا ترمیم و اضافہ شدہ ایڈیشن بھی اسی سال SCERT پٹنہ، بہار کے تعاون سے شائع کیا جا رہا ہے۔

ریاست بہار میں معیاری اسکولی تعلیم کے لیے عزت مآب وزیر اعلیٰ بہار، شری نتیش کمار، محکمہ فروغ وسائل انسانی کے وزیر، شری پی. کے. شاہی اور ساتھ ہی محکمہ فروغ وسائل انسانی کے پرنسپل سکریٹری شری انجنی کمار سنگھ کی رہنمائی کے لیے ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔

NCERT نئی دہلی اور SCERT، بہار، پٹنہ کے ڈائرکٹر صاحبان کے بھی شکر گزار ہیں جن کا بیش قیمت تعاون ہمیں ملا۔ شری بسنت کمار، اکادمک رجسٹرار، بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی محنت اور لگن کے لیے بھی ہم شکر گزار ہیں جنھوں نے اجتماعی جذبے (Team Spirit) کے تحت ان تمام کاموں کو بہ حسن و خوبی انجام دیا۔

کارپوریشن، طلبہ، گارجین حضرات، اساتذہ اور دانشوروں کے مفید مشوروں کا ہمیشہ خیر مقدم کرے گا تاکہ ریاست بہار کو ملک کے تعلیمی شعبہ میں بلند مقام حاصل ہو سکے!

آشوتوش (.I.F.S)

مینجنگ ڈائرکٹر

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

© BSTBPC NOT TO BE PUBLISHED WEB COPY

اپنی بات

قومی درسیات کا خاکہ 2005(N.C.F.-2005) کی سفارشات پر عمل کرتے ہوئے، بہار درسیات کا خاکہ 2008(B.C.F.-2008) تیار کیا گیا۔ جس میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور بچوں کی تعلیم کے بنیادی نکتہ (''ایک ایسے نظام تعلیم کو فروغ دیا جائے جس میں بچوں کو بنیادی حیثیت حاصل ہو'') کی جانب مزید پیش رفت ہوسکے۔ نیز بچوں کی پوشیدہ تخلیقی صلاحیتوں اور ان کے فروغ کے رجحان کو جلا دیا جاسکے۔ انہیں مقاصد کے حصول کے پیش نظر یہ درسی کتاب تیار کی گئی ہے جو کئی مراحل سے گزر کر آپ کے ہاتھوں میں ہے!

درسی کتاب کی تیاری میں بہار کے اہم تجزیہ کار، ایس.سی.ای.آر.ٹی.، پٹنہ کے مختلف شعبوں کے ماہرین، صوبہ کے اساتذہ کرام کی آرا اور مشوروں سے استفادہ کیا گیا۔ مختلف سطحوں پر کئی ورک شاپ بھی منعقد کئے گئے۔ ورک شاپ میں این.سی.ای.آر.ٹی. نئی دہلی، وِدّیا بھون سوسائٹی (راجستھان)، ایکلویہ (بھوپال) اور ملک کے مختلف ناشرین کی اہم مطبوعات سے استفادہ کرتے ہوئے، کتاب کے مسودے کو حتمی شکل دیا گیا۔ بچوں کی زبان، ان کے ذوق، ذہنی معیار اور دلچسپی کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسباق کا انتخاب کیا گیا ہے تاکہ بچوں کے اندر زبان کی سمجھ اور پڑھنے کا شوق فطری طور پر پیدا ہو سکے۔

کتاب کے لئے تیار کئے گئے مسودہ کو صوبہ کے مختلف اضلاع کے منتخب اور مخصوص اسکولوں میں ٹرائل کے بعد موصولہ مشوروں اور درجہ III، I اور VI کی مطبوعہ کتابوں سے موصولہ مشوروں (Feed back) کی روشنی میں مزید ترمیم و اضافہ کر درسیات کے ماہرین، قلمکاروں اور اساتذہ کی نظر ثانی کے بعد حاضر خدمت کتاب اس صورت میں پیش کی جارہی ہے۔

ہم ان تمام اساتذہ اور قلمکاروں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جن کا تعاون اس کتاب کو دلچسپ، معلوماتی اور افادی بنانے میں شامل رہا۔ ساتھ ہی ورک شاپ میں شامل ہونے والے دیگر ان تمام اساتذہ، درسیات کے ماہرین، اور تجزیہ کاروں کا بھی ممنون و مشکور ہوں جن کی اجتماعی کاوشوں کے نتیجے میں کتاب کو یہ صورت دی جاسکی۔

کتاب کو مزید خوب سے خوب تر بنانے میں اساتذہ کرام، گارجین حضرات، ماہرین تعلیم اور قلمکاروں کے مشوروں کا ہمیں انتظار رہے گا!

حسن وارث
ڈائرکٹر
صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت
(SCERT)
بہار، پٹنہ

© BSTBPC
WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

اپنی بات

درجہ سات کے لیے عربی کتاب (مصباح العربیہ، حصہ دوم) آپ کے ہاتھ میں ہے اس سے پہلے درجہ چھ میں آپ اس کتاب کا پہلا حصہ پڑھ چکے ہیں۔ اس سلسلہ کو آگے بڑھاتے ہوئے یہ کتاب بھی تیار کی گئی ہے، جس میں اس کا خیال رکھا گیا ہے کہ عربی گرامر تسلسل کے ساتھ آپ کے ذہن و دماغ میں بیٹھتی رہے نیز زبان و ادب کا معیار بھی ایسا ہو جو آپ کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں مددگار ثابت ہو اور عربی بولنے اور لکھنے میں غلطی کا امکان باقی نہ رہے۔

موجودہ زمانہ میں دنیا کے بیشتر ممالک یا مقام پر انگریزی کے بعد دوسری سب سے زیادہ جس زبان سے واسطہ پڑ سکتا ہے وہ عربی ہی ہے۔ معاشی اور اقتصادی میدان میں بھی اس سے چھٹکارا نہیں ہے۔ اس زبان سے واقف شخص زندگی کے کسی مرحلے میں بھی مجبور اور پریشان نہیں رہ سکتا، جس کی ضرورت دیگر ممالک کے علاوہ خود اپنے ملک ہندوستان میں بھی بہت زیادہ ہے۔ سفارت خانہ، ایئر پورٹ، پانچ ستارہ ہوٹل، ٹورزم اور مرکزی وصوبائی یونیورسیٹیاں، کالج اور اس کے علاوہ دیگر بے شمار ایسی جگہیں ہیں، جہاں عربی زبان جاننے والوں کے لیے بہتر مواقع حاصل ہیں۔

اسی اہمیت کے پیش نظر حکومت بہار نے اس زبان کو ابتدا سے ہی اپنے نصاب تعلیم میں شامل رکھا ہے تاکہ اس زبان کو اچھی طرح سیکھ کر آپ اپنا مستقبل سنوار سکیں۔ اس میں ڈائرکٹر SCERT جناب حسن وارث صاحب کی غیر معمولی دلچسپی کا بھی بے حد دخل ہے، جن کی کوششوں سے یہ کتاب سارے مراحل سے گزر کر آپ کے ہاتھوں تک پہنچ سکی، جس میں جناب سید معین صاحب، جناب گیان دیومنی ترپاٹھی، قاسم خورشید اور امتیاز صاحب کا تعاون نہ ہوتا تو یہ کتاب ہرگز منظر عام پر نہیں آسکتی، جن کی رہنمائی قدم قدم پر ہمیں حاصل رہی ہے۔

(مرتّبین)

***

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

رہنمائی و درسی کتب ڈیولپمنٹ کوآرڈی نیٹر کمیٹی

◎ **جناب راجیش بھوشن،** اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر
بہار کونسل برائے تعلیمی منصوبہ، پٹنہ

◎ **جناب مکھ دیوسنگھ،** آر.ڈی.ڈی.ای.
ترہت کمشنری

◎ **جناب بسنت کمار،** رجسٹرار تعلیم
بی.ایس.ٹی.پی.سی.، پٹنہ

◎ **ڈاکٹر شویتا شانڈلیہ،** ایکسپرٹ تعلیم
یونی سیف، پٹنہ

◎ **جناب حسن وارث**
ڈائریکٹر، ایس.سی.ای.آر.ٹی.، بہار

◎ **جناب رامیشور پانڈے،** پروگرام آفیسر
بہار کونسل برائے تعلیمی منصوبہ، پٹنہ

◎ **ڈاکٹر سید عبدالمعین،** صدر شعبۂ تعلیم
ایس.سی.ای.آر.ٹی.، پٹنہ

◎ **ڈاکٹر گیان دیومنی ترپاٹھی،** پرنسپل
ٹی.آئی.ایچ.ایس.، پٹنہ

درسی کتاب ڈیولپمنٹ کمیٹی

پروگرام کنوینر:

◎ **ڈاکٹر قاسم خورشید،** صدر، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی.، بہار

معاونین مرتّبین :

◎ **ڈاکٹر حسن رضا خاں،** ڈائرکٹر ادارۂ تحقیقات عربی و فارسی، پٹنہ

◎ **ڈاکٹر سرور عالم ندوی،** شعبۂ عربی، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ

◎ **ڈاکٹر محمد حبیب الرحمٰن،** صدر شعبۂ عربی، علامہ اقبال کالج، بہار شریف، نالندہ

◎ **محمد نافع عارفی،** استاد، مدرسہ سبیل الفلاح، جالے، دربھنگہ

تجزیہ کار:

◎ **پروفیسر عبدالباری،** سابق صدر، شعبۂ عربی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

◎ **ڈاکٹر شمس الضحیٰ،** صدر شعبۂ عربی، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ

© BSTBPC WEB COPY. NOT TO BE PUBLISHED

اَلفهرس

الدرس الاوّل :	الشهور الاسلامية	١
الدرس الثانى :	الشهور الانجليزية / الميلادية	٩
الدرس الثالث :	الكلمة	١٧
الدرس الرابع :	الواحد والجمع	٢٣
الدرس الخامس :	التذكير و التانيث	٣١
الدرس السادس :	الفعل الماضى	٤٠
الدرس السابع :	الماضى القريب و البعيد	٤٨
الدرس الثامن :	الفعل المضارع	٥٦
الدرس التاسع :	استعمال (لن، لم، لما، س، سوف)	٦٦
الدرس العاشر :	جُملُ الماضى والمضارع	٧٣
الدرس الحادى عشر:	الفعلُ الامرُ	٨١
الدرس الثانى عشر:	الفعل النّهى	٩٠
الدرس الثالث عشر:	نصيحة لقمان لابنه	٩٧
الدرس الرابع عشر:	الببغاء الناطقة	١٠٣

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الخامس عشر:	من لعب فى الصّيف جاع فى الشتاء	١٠٩
الدرس السادس عشر:	الاحسان الى المُسيِءِ	١١٥
الدرس السابع عشر:	أُمّى	١٢١
الدرس الثامن عشر:	الطائر	١٢٣
الدرس التاسع عشر:	عيد الفطر	١٢٧
الدرس العشرون :	النّملة	١٣٢

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الاوّل

الشّہورُ الاسُلامِیَّةُ

(١) محرم الحرام

(٢) صفر المظفر

(٣) ربیع الاوّل

(٤) ربیع الثانی

(٥) جمادی الاولیٰ

(٦) جمادی الاُخریٰ

(٧) رجب المرجّب

(٨) شعبان المعظّم

(٩) رمَضان المبارك

(١٠) شوال المکّرم

(١١) ذو القعدة

(١٢) ذو الحجّة

ہدایت برائے معلم: بچوں کو مہینوں کے نام زبانی یاد کرانے پر خصوصی توجہ دی جائے اور یہ کہ کون سا مہینہ کس نمبر پر ہے، نیز ہر مہینے کی خصوصیت استاذ اپنے طور پر طلبہ کو بتلائیں۔

© BSTBPC
WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الشَّهرُ الاوّلُ مِن السَّنةِ الاسلاميةِ محرم الحرام، فيه اُستُشهِدَ الامامُ حسينُ بنُ عليٍ رضىَ اللّٰهُ عنهما۔

و الشهرُ الثانىُ صفر المظفر و هو مِن اشهرِ الحُرُمِ و تُوفىَ فيه العالمُ الهندى الفريدُ الشيخ محمد عارف حسينؒ دربنجوى۔ والشهرُ

الثالثُ ربيعُ الاوّل و فيه وُلِد النبىُّ صلى اللّٰه عليه وسلمَ۔

و وُلد الشيخُ الكبيرُ عَبدُالقادر الجِيلانى رحمةُ اللّٰه عَليهِ فى ربيعِ الثانى۔

وجمادىُ الاولىٰ شهرٌ خامسٌ و جمادىُ الاُخرىٰ شهرٌ سادسٌ

مِـن السَّـنةِ الاسُـلامِيَّةُ وَ رَجبُ المُرجَّب؛ هٰذا الشهرُ الذى أُسرِىَ فِيهِ الـنَّبىُّ صَـلَى الـلّٰـهُ عليهِ وسلمَّ منَ المسجدِ الحرامِ الَى المسجد الاقصىٰ و مِنه الى سدرةِ المنتهىٰ و فرضت الصلوٰةُ فيه۔

وشعبانُ المعظمُ شهرٌ عظيمٌ فيهِ ليلةُ البرأةِ و كان النبىُّ صلى

اللّٰهُ عليهِ وسلمَّ يَصُومُ فيه كثيراً۔

وَ رمَضانُ المُباركُ، شهرُ صومٍ و صلوٰةٍ، شهرٌ مباركٌ أُنزِل فيه القرآنُ و فيهِ ليلةُ القدر و هى خيرٌ من الفِ شهرٍ۔

تَـزَوّجَ رسولُ اللّٰهِ صَلى اللّٰه عليهِ وسلَّم السيدةَ عائشةَ الصِّدِّيقة

فِی شَوال و اوّل یومِہٖ یومُ عیدٍ لِلمُسلِمِینَ و ذو القعدۃِ و ذو الحجّۃِ مِن اشہرِ الحجّ۔

حل لغات:

الشہر	–	ماہ، مہینہ
السنۃ	–	سال
استشہد	–	شہید کر دیے گئے
وُلد	–	پیدا ہوئے
توُفی	–	وفات پائی
الفرید	–	انوکھا، یکتا
اُسریٰ	–	راتوں رات لے جائے گئے
مسجد حرام	–	کعبہ (مکہ)
مسجد اقصیٰ	–	بیت المقدس (فلسطین)
سدرۃ المنتہیٰ	–	عرش کے قریب ایک درخت
فرضت	–	فرض کی گئی
الصلوٰۃ	–	نماز
لیلۃ البرأۃ	–	شبِ براَت
کان یصوم	–	روزہ رکھتے تھے، رکھتا تھا

© BSTBPC WEB COPY. NOT TO BE PUBLISHED

کثیراً	–	بکثرت، بہت زیادہ
صوم	–	روزہ
انزل	–	نازل کیا گیا
خیر	–	بہتر
اَلف	–	ہزار
تزوج	–	شادی کی

مشق

(۱) عربی مہینے کے ناموں کو زبانی یاد کیجیے۔

(۲) خالی جگہوں میں مہینوں کے نام لکھیے:

محرم الحرام، .... ، ربیع الاوّل، ربیع الثانی ....،

...........، رجب المرجب ....، رمضان المبارک،

شوال المکرم، .... ، ذوالحجۃ۔

(۳) مہینوں کی ترتیب صحیح کریں:

شوال المکرم	رجب المرجب	محرم الحرام
جمادی الاوّل	ربیع الثانی	صفر المظفر

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

ربیع الاوّل	رمضان المبارک	جمادی الثانی
ذوالحجۃ	ذوالقعدہ	شعبان المعظم

(۴) مہینوں کو نمبر سے ملائیے:

۱	ذوالحجہ
۲	شوال المکرم
۳	رجب المرجب
۴	رمضان المبارک
۵	محرم الحرام
۶	صفر المظفر
۷	ربیع الاوّل
۸	ربیع الثانی
۹	جمادی الاوّل
۱۰	جمادی الثانی
۱۱	ذوقعدہ
۱۲	شعبان

(۵) نیچے دیے گئے سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

١- فی ای شہر تزوج النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم عائشة رضؓ الصدیقة ؟

٢- فی ای شہر ولد الشیخ عبدالقادر الجیلانی ؟

٣- متیٰ اسری النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ؟

٤- فی ای شہر فرضت الصلوٰة ؟

٥- ای شہر شہر صوم ؟

٦- أی لیلة خیر من الف شہر؟

٧- متیٰ استشہد الامام حسین رضی اللّٰہ عنہ ؟

(٢) مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ عربی میں کیجیے۔

شب قدر ہزار مہینہ سے بہتر ہے۔

قرآن رمضان میں نازل ہوا۔

اللہ کے رسول ﷺ سدرۃ المنتہیٰ تک لے جائے گئے۔

شعبان ایک عظیم مہینہ ہے۔

صفر دوسرا مہینہ ہے۔

رمضان روزہ کا مہینہ ہے۔

کیا تم روزہ رکھتے ہو؟

© BSTBPC WEB COPY. NOT TO BE PUBLISHED

(۳) خالی جگہوں کو نیچے دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

ولد　الفرید　محرم　اشہر　رسولﷺ　من　شہر

الشہر الاوّل .... الحرام۔

فی ربیع الاوّل .... النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم۔

و توفی فیہ العالم الہندی .... الشیخ محمد عارف حسین۔

جمادی الثانی .... سادسٌ .... السنۃ۔

تزوج .... السیدۃ عائشۃ رضی اللّٰہ عنہا فی شوال۔

ذوالحجۃ من .... الحج۔

☆☆☆

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الثانی

الشهور الانجليزية / الميلادية

(١) يَنايَر	(٢) فَبُراير
(٣) مارس	(٤) ابريل
(٥) مايو	(٦) يونيو
(٧) يُولِيو	(٨) أغُسطُس
(٩) سبتمبر	(١٠) اكتوبر
(١١) نوفمبر	(١٢) ديسمبر

ہدایت برائے معلم: بچوں کو مہینوں کے نام زبانی یاد کرانے پر خصوصی توجہ دی جائے اور یہ کہ کون سا مہینہ کس نمبر پر ہے، نیز ہر مہینے کی خصوصیت استاذ اپنے طور پر طلبہ کو بتلائیں۔

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

☜ يَـنـايَر اوّل شـهورِ السَّنةِ الميلادِيَّةِ و هوشـهرُ بردٍ شديدٍ فى الـهندِ۔ و قامَتْ فيهِ الجَمهوريَّةُ الـهِندِيَّةُ۔

☜ فَـبـراير هو اصغرُ شـهورِ السَّنةِ و فى هذا الشـهرِ وُلِد رئيسُ الوزراءِ

السّابق مُرار جِى دِيسَائى۔

☜ مَـارس هو الشـهرُ الثالثُ مِن السَّنةِ المِيلادِيَّةِ و فى هذا الشّـهرِ عِيدُ الالوانِ۔

☜ اَبـريـل هو الشـهرُ الرابعُ و فيهِ ولد الدكتورُ بيم راؤ اسبيدكر مؤسسُ دستُورِ الـهِند۔

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

☜ مايو الشهرُ الخامسُ و هو شهرُ الصيفِ و شهرُ عُطلَةٍ لِلمدارِسِ الحُكومِيَّةِ۔

☜ يُونيو هوالشّهرُ السادسُ يَنضُجُ فى هذا الشهرِ الانُبَجُ و هو سيّدُ الفَوَاكِهِ۔

يُـوليو هو شهرُ فصلِ مطرٍ فى وَلَايَتِنَا و يَزْرَعُ فيهِ الفلاحونَ شعِيرَ الارُزِّ۔

☜ اَغُسطُس هو شهرُ مهرِجانٍ لِلهِند لأن الهندَ اسْتَقَلَت فيهِ من ايدِى الاِنجليزِيين۔

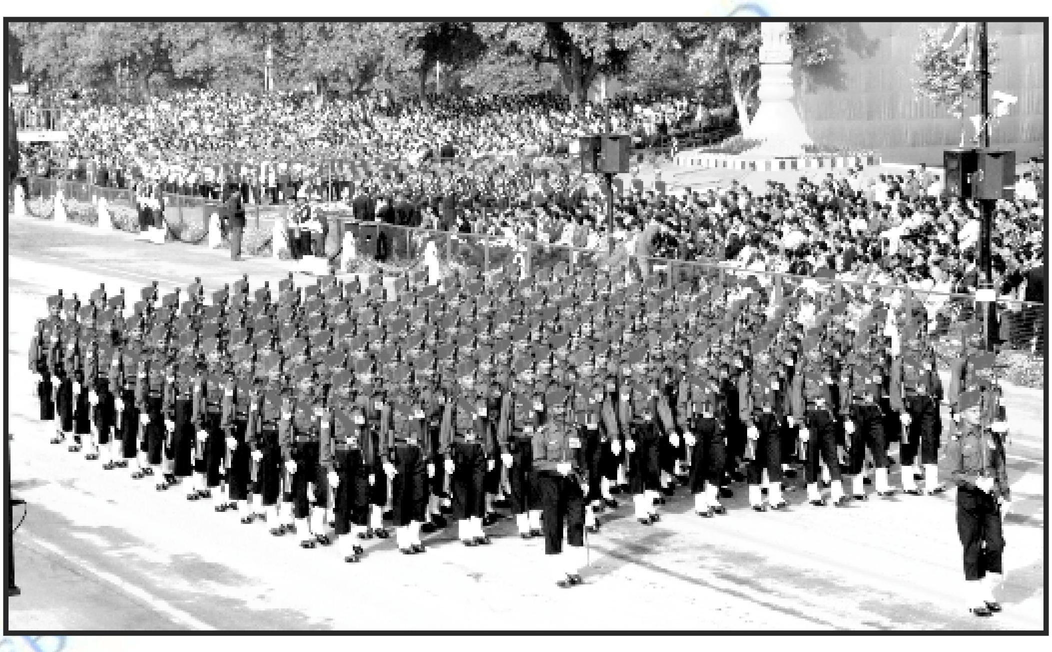

☜ سِبتمبر هوالشهرُ التَّاسِعُ الميلادىُّ فيه وُلِد رادا كِرشنَن وهو مُعلمٌ كبيرٌ۔

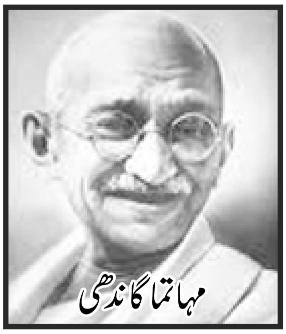

مہاتما گاندھی

☜ اَكتوبر هو الشّهرُ العاشِرُ وُلِدَ فيهِ ثَلَثةُ رجالٍ من زعماءِ الهندِ؛ منهم بطلُ اِستقلال الهندِ مَهاتَما غاندى و المُصلِحُ الكبيرُ السّيد احمَد خان مؤسّس الجامعةِ الاسلامِيَّةِ بِعلِى كَره و القاعدُ العِلمِىُ الشَّهيرُ بالرجلِ الصّاروخِى اے. بى. جے. عبدُ الكلام رئيس الجمهوريةِ الهندِيَّةِ السابق۔

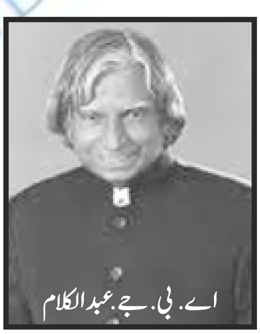

اے. پی. جے. عبدالکلام

☜ نوفمبر هو الشهرُ الحادِى عَشرَ وُلِدَ فيه غُرو نانك و وزيرُ التعليم الاوّل لِلهندِ المُستَقِلَّةِ مولانا ابوالكلام آزاد۔

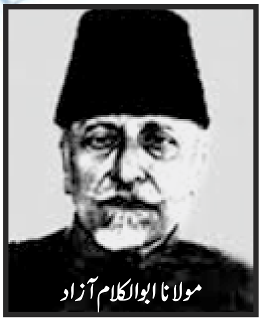

مولانا ابوالکلام آزاد

☜ ديسَمبر هو شهر اَخيرُ لِلسَّنةِ المِيلادِيَّة وُلِدَ فيه نبىُ اللّٰهِ عِيسىٰ بنُ مريمَ و هو شهرُ الشِّتاءِ فى الهندِ۔

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

حل لغات :

يناير	–	جنوری
فبراير	–	فروری
يونيو	–	جون
يوليو	–	جولائی
اغسطس	–	اگست
برد	–	ٹھنڈک، سردی
اصغر	–	سب سے چھوٹا
رئيس الوزراء	–	وزیراعظم
السّابق	–	سابق
عيد الالوان	–	ہولی
الالٰه	–	معبود، بھگوان
مؤسس	–	بنیاد رکھنے والا، بنانے والا
دستور	–	آئین
صيف	–	گرمی
انبج	–	آم
ينضج	–	پکتا ہے
فواكه	–	میوہ، پھل (فاکہۃ کی جمع)
فصل مطر	–	موسم برسات
ولاية	–	صوبہ، ریاست

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

يزرع	–	بوتا ہے
الفلاح	–	کسان
شعير الارز	–	دھان
استقلت	–	آزاد ہوئی
زعيم	–	لیڈر
اشتهر	–	مشہور ہوا
سيغ	–	سکھ
عيد النور	–	دیوالی

مشق

(۱) انگریزی مہینوں کے عربی نام یاد کیجیے۔

(۲) خالی جگہوں میں مہینوں کے نام لکھیں:

ينـاير، فبراير .... ، ابريل ، .... ، .... ، يوليو ،

اغسطس ، .... ، اكتوبر، .... ، ديسمبر۔

(۳) مہینوں کی ترتیب صحیح کیجیے:

ديسمبر، اغسطس، يوليو، نياير، يونيو، فبراير، نوفمبر، اكتوبر،

مارس، مايو، ابريل، سبتمبر۔

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

(۴) مہینوں کو نمبروں سے ملائیے:

۱	اغسطس
۲	ديسمبر
۳	يناير
۴	مايو
۵	مارس
۶	يوليو
۷	ابريل
۸	يونيو
۹	نوفمبر
۱۰	فبرائر
۱۱	اكتوبر
۱۲	سبتمبر

(۵) نیچے درج سوالوں کے جواب عربی میں دیجیے۔

۱– اى شهر شهر مارس؟

۲– ما هو الشهر السّادس ؟

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

۳–   ما هو شهر الاوّل الميلادى ؟

۴–   ما هو شهر الشتاء ؟

۵–   ما هو الشهر الصيف ؟

٦–   فى اى شهر استقلت الهند ؟

(٦) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

جون گرمی کا مہینہ ہے۔

مہاتما گاندھی اکتوبر میں پیدا ہوئے۔

ہولی مارچ میں ہوتی ہے؟

عیسیٰ علیہ السلام دسمبر میں پیدا ہوئے۔

ہندوستان اگست میں آزاد ہوا۔

آم جون میں پکتا ہے۔

☆☆☆

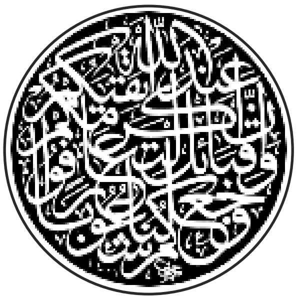

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الثالث

الکلمة

زبان سے نکلنے والے بامعنی الفاظ کو عربی میں کلمہ کہتے ہیں۔ کلمہ کی تین قسمیں ہوتی ہیں:

(۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف

۱- اسم: اسم اس کلمہ کو کہتے ہیں، جس کے معنی ومفہوم تو سمجھ میں آئے مگر اس سے کسی زمانہ کا علم نہ ہوتا ہو۔ جیسے: کَلْبٌ (کتا)، قِطٌّ (بلی)، بِنْتٌ (لڑکی)، رَجُلٌ (مرد)، دَارٌ (گھر)، سُوْقٌ (بازار)، مَدْرَسَةٌ وغیرہ۔ ان میں سے ہر لفظ کا ایک معنی ہے مگر اس سے کسی زمانہ کا علم نہیں ہوتا۔

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

۲۔فعل: اگر کسی کلمہ سے زمانہ کا بھی علم ہوتا ہو تو اس کو فعل کہتے ہیں، فعل کا تعلق زمانہ سے ہوتا ہے، اس لیے کہ انسان کا کوئی بھی کام تین زمانوں سے خالی نہیں ہوتا۔ یا تو وہ کام گزرے ہوئے زمانہ میں ہوا ہوگا، یا آنے والے زمانہ میں ہوگا یا پھر موجودہ زمانہ میں۔ گزرے ہوئے زمانہ میں ہوئے کام کو فعل ماضی کہتے ہیں۔ جیسے: ضَرَبَ (اس نے مارا)، نَصَرَ (اس نے مدد کی)، قَامَ (وہ کھڑا ہوا)، فَتَحَ (اس نے کھولا) وغیرہ۔

آنے والے زمانہ میں ہونے والے کام کو مستقبل کہتے ہیں اور موجودہ زمانہ میں ہونے والے کام کو حال کہا جاتا ہے۔ حال اور مستقبل دونوں معنی کو ادا کرنے کے لیے جو فعل استعمال ہوتا ہے اس کو فعل مضارع کہتے ہیں۔ جیسے:

یَضْرِبُ	=	وہ مارتا ہے یا مارے گا
نَنْصُرُ	=	ہم مدد کرتے ہیں یا کریں گے
یَفْتَحُوْنَ	=	وہ لوگ کھولتے ہیں یا کھولیں گے
یَقُوْمَانِ	=	وہ دو لوگ کھڑے ہو رہے ہیں یا کھڑے ہوں گے

اسی طرح فَعل کے باب میں فعل امر اور فعل نہی کا بھی تذکرہ آتا ہے۔ فعل امر میں مخاطب کو کوئی کام کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ جیسے:

اِرجِعُوا	=	تم سب لوٹ جاؤ
أُخرُجْ	=	تم نکلو، باہر آؤ

تَوَضَّأُوا = تم لوگ وضو کرو

فعل نہی میں مخاطب کو کسی کام سے روکا جاتا ہے۔ جیسے:

لَا تَكْذِبْ = تم جھوٹ مت بولو

لَا تَضْحَكُوا = تم لوگ مت ہنسو

لَا تَتْرُكْ = تم لوگ مت چھوڑو

لَا تَكْسَلَا = تم دونوں سستی مت کرو

اس سلسلہ کی جملہ تفصیلات اپنی اس کتاب میں آپ الگ الگ عنوان کے تحت تفصیل کے ساتھ پڑھیں گے۔

۳-حرف: وہ کلمہ ہے، جس کا معنی ومفہوم کسی دوسرے کلمے سے ملے بغیر پورا نہ ہوتا ہو۔ جیسے:

من (سے)، عن (سے)، حتیٰ (تک)، اِلیٰ (تک)، فی (میں) وغیرہ

اس میں سے کسی ایک کا بھی معنی دوسرے لفظ سے ملے بغیر سمجھ میں نہیں آتا ہے۔

(اس کی مکمل تفصیلات آپ کو اوپر کے درجوں میں ملیں گی۔)

نیچے دی گئی عبارت کو غور سے پڑھیں:

"اَيُّهَا الْمَلِكُ كُنَّا قومًا اَهْلَ جاهِلِيَّةٍ۔ نَعبُدُ الاَصْنَامَ وَ نأكُلُ الْمَيتَةَ وَ نَقْطَعُ الاَرْحَامَ، وَ نُسِيُ

الج قوار، وَكُنَّا عَلىٰ ذٰلِكَ۔ حَتّٰي بَعَثَ اللّٰهُ اِلَينَا رَسُوْلاً مِّنَّا نَعْرِفُ نَسَبَه وَ صِدْقَهٗ وَ اَمَانَتَهٗ وَ عَفَافَه"۔

مذکورہ بالا عبارت میں اسم فعل اور حرف میں سے ہر ایک چیز موجود ہے۔ جیسے :

الملك، قوما، جاهلية، الاصنام، الميتة، الارحام، الجوار، الله، رسول، نسب، صدق، امانة، عفاف اسم ہیں۔اس لیے کہ ان کا بذات خود معنی ومفہوم تو واضح ہے لیکن ان میں کوئی زمانہ نہیں پایا جاتا۔

اسی طرح نعبد، نأكل، نقطع، نسى، بعث، نعرف جیسے الفاظ فعل ہیں۔اس لیے کہ ان میں زمانہ بھی پایا جاتا ہے۔

اسی طرح نعبد، نأكل، نقطع وغیرہ کو فعل مضارع کہیں گے، کیوں کہ ان میں زمانہ مستقبل و حال کا معنی موجود ہے۔

علی، حتیٰ، من یہ حروف ہیں۔اس لیے کہ ان میں سے کوئی بھی لفظ ایسا نہیں، جو دوسرے لفظ سے ملے بغیر اپنا مکمل معنی ومفہوم ادا کرتا ہو۔

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

حل لغات:

ایہا	–	اے (اسم اشارہ)
الملك	–	بادشاہ
کنا قوما	–	ہم ایسی قوم تھے
جاھلیة	–	نبی ﷺ سے پہلے کا زمانہ/ غیر متمدن عہد
نعبد	–	ہم عبادت کرتے تھے/ پوجتے تھے
الاصنام	–	(صنم کی جمع)، بُت
نأکل	–	ہم کھاتے تھے
المیتة	–	مردار
نقطع	–	ہم کاٹتے تھے
الارحام	–	(رحم کی جمع)، رشتہ داری
ننسی	–	ہم بھلائے ہوئے تھے
الجوار	–	پڑوسی
حتی	–	یہاں تک کہ
علیٰ ذلك	–	اسی حالت پر
بعث	–	بھیجا
نعرف	–	ہم جانتے ہیں
نسب	–	نسب وحسب (خاندانی سلسلہ)
عفافه	–	اُن کی پاک دامنی
امانته	–	اُن کی امانت داری

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

مشق

(۱) نیچے دی ہوئی عبارت کو غور سے پڑھیے اور خط کشیدہ الفاظ میں سے اسم فعل اور حرف کو الگ الگ کیجیے:

علِی نَکر قریۃٌ قدیمۃٌ من قُریَ البِہار، یَسْکُنُ فیہا کَثیرٌ من النَّاسِ، و ھی مشہورۃٌ بقریۃِ سَرُ سُلطان احمد، یَزُورُ کَثِیرٌ مِّن الناسِ ھذہ القریۃَ، وُلِدَ فیہا کَثیرٌ من العُلماءِ، صانہُ اللّٰہُ عن الشَّرِ و الآفات۔

(۲) اسم، فعل اور حرف میں کیا فرق ہے؟ اپنے لفظوں میں بیان کیجیے۔

(۳) اپنی یاد داشت سے اسم، فعل اور حرف میں سے ہر ایک کی پانچ پانچ مثال لکھیے۔

(۴) درج ذیل میں صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (x) کا نشان لگائیے:

الاسد	حرف	☐
الملك	اسم	☐
نعبد	فعل	☐
عن	اسم	☐
طویل	اسم	☐
فی	حرف	☐

☆☆☆

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الرا بع

الواحِد والجمع

الواحد		الجمع	
كِتابٌ	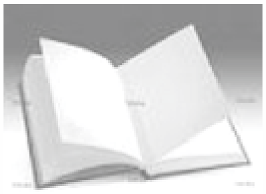	كُتُبٌ	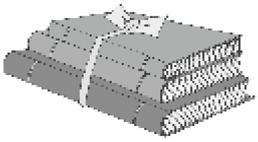
عِنَبٌ	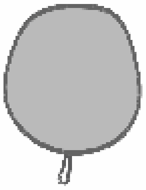	اَعنَابٌ	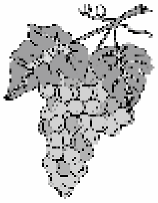

© BSTBPC
WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

ثَمَرٌ

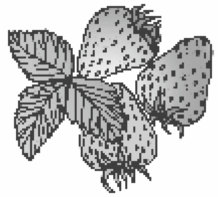

اَثمارٌ

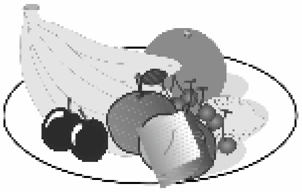

وَلَدٌ

اولادٌ

قَلَمٌ

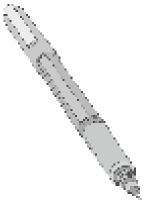

اَقلامٌ

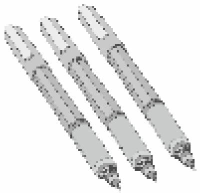

شَجَرٌ

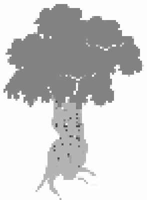

اشجارٌ

طِفلٌ

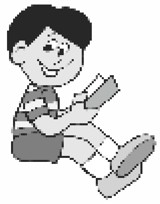

اطفَالٌ

مُسلِمٌ

مُسلِمُونَ

مُسلِمةٌ

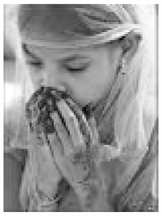

مُسلمَاتٌ

تِلميذٌ

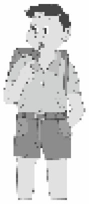

تَلاميذٌ

بِنتٌ

بَنَاتٌ

هذا كتابٌ	هذه كُتبٌ
العنب حلوٌ	الاعناب حلوةٌ
الثمر طيبٌ	الاثمار طيبةٌ
الولد صغير	الاولاد صغارٌ
القلم ثمينٌ	الاقلام ثمينةٌ
الشجر طويلٌ	الاشجار طويلةٌ
الطفل صادقٌ	الاطفالُ صادقونَ

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

المسلم صالحٌ	المسلمون صالحون
المسلمة حاذقةٌ	المسلمات حاذقاتٌ
المؤمن نجيبٌ	المؤمنونَ نجيبون
التلميذ مجتهدٌ	التلاميذُ مجتهدونَ
البنتُ فائزةٌ	البناتُ فائزاتٌ
المرأة عابدة	النساء عابدات

حل لغات:

العنب	–	انگور (جمع: اعناب)
حلوٌ	–	میٹھا
الثمر	–	پھل (جمع: الاثمار)
طیب	–	اچھا، عمدہ
صائمٌ	–	روزہ دار
ناجحٌ	–	کامیاب ہونے والا
الطفل	–	بچہ (جمع: الاطفال)
صادق	–	سچا

© BSTBPC WEB COPY. NOT TO BE PUBLISHED

فائزةٌ — کامیاب ہونے والی

عابدة — عبادت کرنے والی

یاد رکھنے کی باتیں

- ❖ مفرد یا واحد اس اسم کو کہتے ہیں جس سے صرف ایک چیز سمجھی جائے۔
- ❖ جمع اس اسم کا نام ہے، جو دو سے زیادہ چیزوں کو بتائے۔
- ❖ عربی میں ایک اور تین کے درمیان دو کی مستقل حیثیت ہوتی ہے، اس کو تثنیہ کہتے ہیں۔
- ❖ جمع کی دو قسم ہے: (۱) سالم (۲) مکسر۔
- ❖ جمع سالم اس جمع کو کہتے ہیں، جس میں واحد کا وزن باقی رہے، مثلاً مسلم کی جمع مسلمون، اسم کی جمع اسماء۔
- ❖ جمع مکسر اس جمع کا نام ہے، جس میں واحد کا وزن ٹوٹ جائے، جیسے رجل سے رجال۔
- ❖ یاد رکھیے کہ غیر عاقل کی جمع واحد مؤنث کے حکم میں ہوتی ہے۔ جیسے الاثمار جمیلة۔

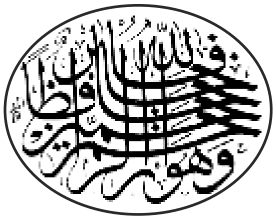

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱- هل العنب حامض ؟

۲- هل الولد كبيرٌ؟

۳- من مشغولة بالعبادة ؟

۴- من الناجحُ ؟

۵- هل الرجل المسلم نجيبٌ؟

۶- هل التلاميذ مجتهدون ؟

۷- من الصّالح؟

۸- هل انت ولد صالح ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

حامد ایک نیک لڑکا ہے۔

فاطمہ روزہ دار ہے۔

پھل میٹھا ہے۔

یہ سب کتابیں نئی ہیں۔

وہ لوگ کھڑے ہیں۔

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

مسلمان روزہ دار ہیں۔

ہم سب محنتی ہیں۔

کیاتم لوگ کھلاڑی ہو۔

(۳) نیچے دیے گئے اسماء پر غور کیجیے اور واحد جمع کا لحاظ کرتے ہوئے مکمل جملہ بنائیے۔

البقرات : ....

التلمیذات : ....

الساعة : ....

المسجد : ....

المعلمون : ....

الاسد : ....

الرجال : ....

الاشجار : ....

نجوم : ....

(۴) درج ذیل الفاظ کے سامنے خالی جگہوں میں جمع کی قسم لکھیے:

الفاظ	جمع کی قسم
رجال	....

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

مسلمات ....

مؤمنون ....

اولاد ....

کتب ....

بحار ....

اسماء ....

اشجار ....

طیور ....

السنوات ....

(۵) جمع سالم اور جمع مکسّر کی پانچ پانچ مثالیں اپنی یادداشت سے لکھئے :

(٦) درج ذیل الفاظ میں سے جمع سالم اور جمع مکسّر کو واضح کرتے ہوئے بتائیے کہ کون عاقل ہے اور کون غیر عاقل؟

الکتب، الاثمار، المؤمنون، الاشجار، المسلمات، الصالحات، المعلمون، الاسد

☆☆☆

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الخامس

التذكير والتأنيث

هُو تِلمِيذٌ

هِيَ تلمِيذَةٌ

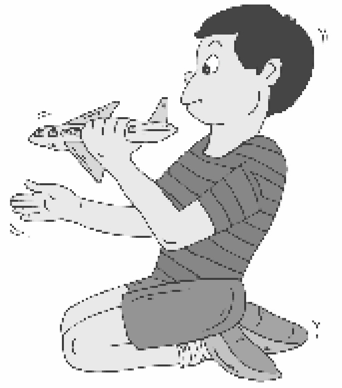

هو مَشغولٌ باللَّعبِ

اسمُهٗ رافعٌ

هِی مَشغُولةٌ بالقرأةِ

اسمُها سُمیَّةُ

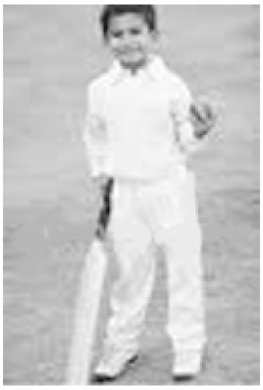

فِی یدِہ کرّۃ و مِضربٌ

و فِی یدِھَا مِحفَظَۃُ الکُتُبِ

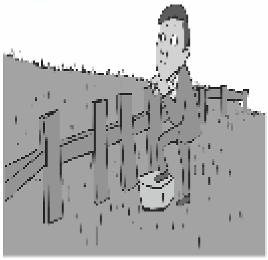

وھو ذاھِبٌ اِلی المیدانِ

و ھِی ذاھبۃٌ الیٰ المَدُرسَۃِ

وھو حاذِقٌ فی اللَّعِبِ

و ھِی مُجتَہِدۃٌ فی القراءَ ۃِ

هٰولاء تلاميذٌ

اولئكَ تِلمِيذَاتٌ

هٰولاءِ مَشغُولُونَ بالكِتابةِ

اولٰئكَ مَشغولاتٌ بِالطّبخِ

هم ناجحونَ فى الاختبارِ السنوىِ و هنَّ ايضاً ناجحاتٌ۔

حل لغات:

كرة	–	گیند
مضرب	–	بلّا
يد	–	ہاتھ
محفظة	–	بستہ
حاذق	–	ماہر
طبخ	–	پکانا
الاختبار السنوی	–	سالانہ امتحان

یاد رکھنے کی باتیں:

- اسم کی دو قسمیں ہیں: (ا) مذکر (۲) مؤنث
- (ا) مذکر وہ اسم ہے، جس میں تانیث کی کوئی علامت نہ ہو۔
- (۲) مؤنث اس اسم کو کہتے ہیں، جس میں تانیث کی کوئی علامت پائی جائے۔
- مؤنث کی دو قسمیں ہیں:

(ا) حقیقی: جس کے مقابلہ میں کوئی مذکر ہو، جیسے امرأۃ، اس کے مقابلہ میں رجل ہے۔

(۲) سماعی: جس میں علامت تانیث لفظوں میں مذکور نہ ہو بلکہ اہلِ زبان سے سن کر استعمال کیا جاتا

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

ہو۔ جیسے دارٌ (گھر)، رِجْلٌ (پاؤں)، عینٌ (آنکھ) وغیرہ۔

❖ مؤنث کی تین علامتیں ہیں :

(۱) گول حرف ت (ۃ) جیسے : قرية، بقرة

(۲) الف مقصورہ (ٰی) جیسے : حسنٰی، حبلٰی

(۳) الف ممدودہ (آ) جیسے : السّمآء

یہ تینوں علامتیں اسم کے آخر میں آتی ہیں۔

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱- ما اسم التلميذ ؟

۲- ما اسم التلميذة ؟

۳- ما اسمك ؟

۴- ما في يده ؟

۵- ما في يدها ؟

۶- اين ذاهب هو ؟

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

۷- أ هي مشغولة باللّعب ؟

۸- من ناجحون في الاختبار؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

اس کا نام رافع ہے۔

میری کتاب نئی ہے۔

فاطمہ ایک محنتی لڑکی ہے۔

اس کے ہاتھ میں قلم تراش ہے۔

تمھارے ہاتھ میں کیا ہے؟

میری بہن پڑھنے میں مشغول ہے۔

اس کا بھائی لکھنے میں مشغول ہے۔

زینب کے ہاتھ میں ایک گلاب ہے۔

(۳) نیچے لکھی ہوئی عبارت میں فعل، صیغہ اور موصوف صفت، مضاف، مضاف الیہ کو پہچانیے۔

☆ تَرَك ابراهيمُ زوجَه هاجَرَة و ولدهٗ اسمٰعيل في مكة۔

☆ و مكّة ليست فيها بِئرٌ ولا نهرٌ۔

☆ و عَطش اسمٰعيل فكانت اُمّهٗ تطلب الماء و تجرِي من الصّفا الى المروةِ۔

☆ نصر اللّٰہ اُمّہٗ و اَخرجَ لہما الماء من الارض۔

☆ فشرب اسمٰعیل و شربت ھاجرۃ و بقی الماء فکانَ بئرُ زمزم۔

☆ اَرسَل اللّٰہ الطوفانَ علی اُمَّۃ نوحٍ فامطرتُ السماءُ وامطرَت و امُطرت۔

☆ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم الیدُ العُلیاء خیرٌ من الیَد السُّفلیٰ۔

☆ کانتِ الدجاجۃ الحمراءُ تبحثُ فی الارض فوجدت حبّۃ قمحٍ۔

(۴) خالی جگہوں کو مناسب اسماء (مذکر ومؤنث) سے پُر کیجیے۔

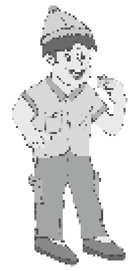

ولد ....   (ذکیۃ / ذکی)

بنت ....   (صادق / صادقۃ)

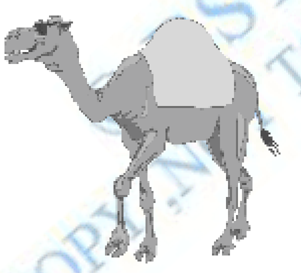

جمل ....   (طويل / طويلة)

شجرة ....   (شامخ / شامخة)

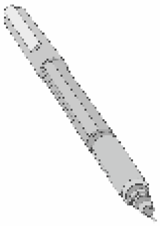

قلم ....   (رخيصة / رخيص)

☆☆☆

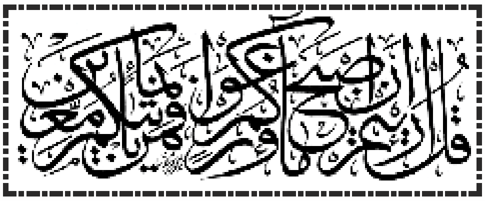

© BSTBPC NOT TO BE PUBLISHED WEB COPY

الدرس السادس

الفعل الماضی

نَصَرَ	اس ایک مرد نے مدد کی	صیغہ واحد مذکر غائب
نَصَرَا	اُن دو مردوں نے مدد کی	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
نَصَرُوا	اُن سب مردوں نے مدد کی	صیغہ جمع مذکر غائب
نَصَرَتْ	اس ایک عورت نے مدد کی	صیغہ واحد مؤنث غائب
نَصَرَتَا	اُن دو عورتوں نے مدد کی	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
نَصَرْنَ	اُن سب عورتوں نے مدد کی	صیغہ جمع مؤنث غائب

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

نَصَرتَ	تم ایک مرد نے مدد کی	صیغہ واحد مذکر حاضر
نَصَر تُما	تم دو مردوں نے مدد کی	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
نَصَرتُم	تم سب مردوں نے مدد کی	صیغہ جمع مذکر حاضر
نَصَرتِ	تم ایک عورت نے مدد کی	صیغہ واحد مؤنث حاضر
نَصَرتُما	تم دو عورتوں نے مدد کی	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
نَصَرتُنَّ	تم سب عورتوں نے مدد کی	صیغہ جمع مؤنث حاضر
نَصَرتُ	میں نے مدد کی	صیغہ واحد مذکر و مؤنث متکلم
نَصَرنَا	ہم سب نے مدد کی	صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

یاد رکھنے کی باتیں

- فعل ماضی وہ فعل ہے جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کو بتائے۔
- فعل ماضی کے کل چودہ صیغے ہوتے ہیں: ۲ متکلم، ۶ حاضر، ۶ غائب، ان میں تین صیغے مذکر کے لیے اور تین مؤنث کے لیے ہوتے ہیں۔
- ہر صیغہ کے آخر میں آنے والا حرف اور حرکت اس صیغہ کی علامت ہے۔ ان علامتوں کو یاد کر لیجیے۔
- اوپر کی گردان فعل ماضی معروف کی تھی۔ فعل مجہول بنانے کے لیے فعل ماضی معروف کے پہلے

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

حرف (فا کلمہ) کو ضمہ (پیش ـُ) دیتے ہیں اور دوسرے حرف (عین کلمہ) کو اگر فتحہ یا ضمہ ہے تو کسرہ (زیر ـِ) جیسے:

قَبَضَ سے قُبِضَ

نَصَرَ سے نُصِرَ

اَکْرَمَ سے اُکْرِم

سَمِعَ سے سُمِعَ

❖ معروف و مجہول کی گردان تعداد صیغہ کے اعتبار سے یکساں ہوتی ہے۔

❖ درج ذیل جملوں میں فعل ماضی کے استعمال پر غور کیجیے:

سکت ابراھیم۔	فَرِح الولد بالقلم الجدید۔
رَکَبَ علیٌ علی الفرس۔	خَجِل الضیفُ۔
اَکرَمَ الخادم سیّدَہٗ۔	طَلَعَ البدر من المشرق۔
فَہِمَ التلامیذُ الدرس۔	خَلَقَ اللّٰہُ کل شیٍٔ۔
غَضِبَ سعیدٌ علی ولدہ۔	نَصَرَ اللّٰہُ عبدَہٗ۔
رجَع الولدُ الی البیت۔	ذَھَبَ الناسُ للعید۔

حل لغات:

سَکَت	-	وہ خاموش ہوا
فرح	–	خوش ہوا
دھش	–	ڈر گیا
رکب	–	سوار ہوا
عطش	–	پیاسا ہوا
اکرم	–	عزت کی
فہِم	–	اس نے سمجھا
خلق	–	اس نے پیدا کیا
نصر	–	اس نے مدد کی
غضب	-	وہ غصہ ہوا
طلع	–	طلوع ہوا
خجل	–	وہ شرمندہ ہوا
رجع	–	وہ لوٹا
البدر	–	چودھویں کا چاند

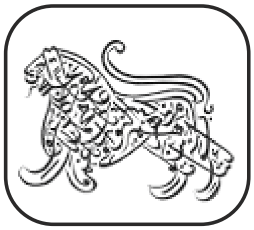

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

مشق

(۱) نیچے لکھے ہوئے جملوں میں ماضی کے صیغے بتائیے۔

شربنا الماءَ حينَ عطشنا۔

رَكِبْتُ الدراجة و ذهبتُ الى القرية۔

هل رأَيتُما سوقَ دلهى ؟

اللص هَرَبَ من البيت۔

التلاميذ خَرَجُوا من المدرسة۔

هل قرأْتُنّ القرآن الكريم ؟

هل اَكَلْتِ الفطور الشهى؟

ممّن اَخَذْتَ كتابى؟

(۲) ایسے تین جملے بنائیے، جن میں

صیغہ واحد متکلم

تثنیہ و جمع متکلم

واحد مذکر حاضر

جمع مذکر غائب کا استعمال ہو۔

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

(۳) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

هل رأيتَ السوق ؟

هل اكلتَ الطعام ؟

أيُّ شيءٍ اكلتَ ؟

متىٰ ذهبتَ الى البيت ؟

الى مَن كتبتمُ ؟

هل قرَأَتْ اختُك القرآنَ ؟

(۴) نیچے لکھے ہوئے افعال کی گردان (معروف و مجہول) لکھئے۔

كتَبَ	عَطِشَ	رجَع
قدِمَ	عَلِمَ	قَبَضَ
اَكَلَ	اَخَذَ	عَرَفَ

(۵) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

اس نے سبق یاد کیا۔

عفیفہ نے خط لکھا۔

اس نے مدد کی۔

ہم سب گھر گئے۔

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

چور پکڑا گیا۔

بلّی ماری گئی۔

زید کی مدد کی گئی۔

تم دونوں نے کتاب خریدی۔

(۲) مندرجہ ذیل صیغوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

کتب : ....

سعد : ....

نصر : ....

حَمِدَ : ....

اخذ : ....

قدِم : ....

أكلوا : ....

ذهبوا : ....

صلت : ....

سمعن : ....

رجعا : ....

© BSTBPC
WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

قدمن : ....

فَہمتَا : ....

رکبتِ : ....

(٦) مندرجہ ذیل صیغوں کی تعیین کیجئے اور ان کا ترجمہ لکھئے:

کتبوا : ....

نصرا : ....

اخذن : ....

اکلتم : ....

قدمتُ : ....

فہمنا : ....

رکبتنَّ : ....

ذہبتما : ....

☆☆☆

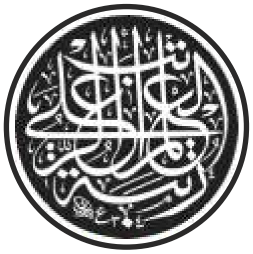

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الدرس السابع

الماضى القريب والبعيد

قد حمِد	قد سمِع	قد ضرَب	قد نصَر
كان أكَل	كان شرِبَ	كانتُ قرأتُ	كانت كتَبَتُ
	كانَا أخذَا	كانوا سمِعُوا	

قد سمِعَ الاولادُ الدرسَ بكُلِّ سكينةٍ و وقار۔ كأنَّ الطيورَ على رُؤسهِم والاستاذُ فرِح جِدًّا بحُضورِ الطُّلّابِ فى الفَصْلِ بكُلِّ اِستِعْدادٍ حينَمَا انتهىٰ الدّرسَ و سكتَ المُعلِّمُ فقد قامَ حامد۔ وهو طالبٌ ذكيٌّ ،

ہدایت برائے معلم: اس سبق کا مقصد خط کشیدہ افعال کی شناخت اور ان کا مفہوم واضح کرنا ہے تا کہ بچہ فرق کو محسوس کر سکیں۔

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

و قال: يا سيّدى! قد سمِعنَا من اسِّنا اَنَّ الملِكَ الشَّهيرَ شاه جهاں ابن جهانگير كانَ عادلاً مُنصِفاً رحيماً على رَعَيَّتِه و لكن قد اَخَذُنا حولَ الدرسِ الذى القَيتَ علينا اٰنِفاً اَنَّه اذا ارادَ بِناءَ التّاج محَل علىٰ

قبرِ زوجِه صرَفَ ما لاً كثيراً على بناءِ ه و تزئينِه و كل ذلك كان من بيتِ مالِ المُسلِمين۔ اَ ليسَ هذا بخيانةٍ فى مالِ المسلمين؟ فتبسَّم الاستاذُ بِسوال هذا الولدِ الذّكِى۔ و اراد ان يُجِيبَ اِذْ قَامَ رافعٌ قائلاً استاذِنُ يا سيدى اَن اُجيبَ حامداً فاجازهٗ قد اجاب رافع قائلاً يا اخى! ان شاه جهاں قد اَسُرفَ فى بِنَاء التّاج اِسرافاً جاراً و لٰكِن التّاج دُرَّةٌ يتيمَةٌ فى البِنَاءِ، و آيةٌ من الآيات السَّبعةِ فى العالَمِ۔ و بنى ايضاً جامعاً فى دهلى من اَجُمَل مَساجِدِ المُسلمين فى العالم و بنى القِلعَةَ

الـحَـمـراءَ ايضاً۔ كما بنى سيِّدُنا عثمانَ بـن عفان صاحب رسول اللّٰه صـلى اللّٰه عليه وسلم المسجدِ النبوِى الشريف بمالٍ كثيرٍ فالصَّرفُ

فـى بِـنَـاء التّاجِ ليسَ فى حُكُمِ التبذيرِ والاِسرافِ۔ فقد فرِح الاستاذُ و شجَّعَـهُما۔ و قد حمِد اللّٰه على ذكاء تلاميذه۔

حل لغات:

حمد	–	اس نے تعریف کی
نصر	–	اس نے مدد کی
اخذ	–	اس نے لیا
سكينة و وقار	–	اطمینان وسکون
حينما	–	جب، جس وقت

© BSTBPC WEB COPY. NOT TO BE PUBLISHED

سكت	–	خاموش ہوا
الشهير	–	مشہور
رعية	–	رعایا
حول الدرس	–	سبق کے دوران
ألقيت	–	آپ نے پیش کیا
آنفا	–	ابھی
أسرف	–	فضول خرچی کی
تزئين	–	سجاوٹ
بيت المال	–	خزانہ
تبسم	–	وہ مسکرایا
كَأَنَّ	–	گویا کہ
حضور	–	حاضری
الفصل	–	کلاس
استعداد	–	تیاری
يجيب	–	وہ جواب دیتا ہے
استأذِنُ	–	آپ اجازت دیجیے
أجاز	–	اجازت دے دی
إسرافا حارا	–	حد سے زیادہ فضول خرچی
درة يتيمة	–	نایاب موتی، عجوبہ
آية	–	عجوبہ، نشانی

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

العالم	–	دنیا
القلعة الحمراء	–	لال قلعہ
جامعا	–	جامع مسجد
صرف	–	خرچ کیا
شجّع	–	حوصلہ افزائی کی

یاد رکھنے کی باتیں

- ❖ ماضی مطلق کے شروع میں قد بڑھانے سے ماضی قریب بنتا ہے۔
- ❖ ماضی مطلق کے شروع میں کان بڑھانے سے ماضی بعید بنتا ہے۔
- ❖ فعل مضارع کے شروع میں کان بڑھانے سے ماضی استمراری بنتا ہے۔

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیں۔

۱– کیف سمع الاولاد الدرس؟

۲– لماذا فرح الاستاذ بہم؟

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

٣- من كان طالباً ذكياً ؟

٤- من بنى التاج محل و اين هو؟

٥- لماذا تبسم الاستاذ؟

٦- من استاذن الاستاذ للجواب ؟

٧- من بنى القلعة الحمراء؟

٨- اين المسجد النبوى الشريف ؟

(٢) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

گویا کہ ان کے سروں پر پرندے ہوں۔

استاد طلبہ کی حاضری سے بہت خوش ہوئے۔

شاہ جہاں نے آگرہ میں تاج محل بنوایا۔

اور اس پر مال کثیر خرچ کیا۔

تاج محل دنیا کا ساتواں عجوبہ ہے۔

حضرت عثمانؓ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے۔

استاد نے ذہین طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔

(٣) حضرت عثمانؓ اور شاہ جہاں کے بارے میں اپنے استاد سے معلوم کیجیے۔

(٤) درج ذیل ماضی مطلق کے صیغوں کو ماضی قریب سے بدلیے۔

© BSTBPC WEB COPY. NOT TO BE PUBLISHED

سمعا ....

سكت ....

اكلا ....

ذهبوا ....

خرجت ....

ضحكتا ....

نصرنَ ....

قرأوا ....

كتبنا ....

حفظتُ ....

(۵) درج ذیل مضارع کے صیغوں سے **ماضی استمراری** بنایئے:

يقول ....

يعبد ....

ياخذان ....

تنصرون ....

تنصرين ....

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

تضربن ....

تاكلين ....

تسمعون ....

تسقطان ....

تسجدونَ ....

تامرون ....

اعبدُ ....

نضحَكُ ....

(٦) تاج محل پر عربی میں تین جملے لکھئے۔

☆☆☆

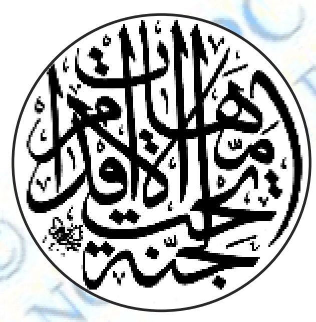

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الثامن

الفعل المضارع

يَفعَلُ	وہ کرتا ہے یا کرے گا	واحد مذکر غائب
يفعَلانِ	وہ دونوں کرتے ہیں یا کریں گے	تثنیہ مذکر غائب
يفُعَلونَ	وہ سب کرتے ہیں یا کریں گے	جمع مذکر غائب
تفعَلُ	وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	واحد مؤنث غائب
تفعَلانِ	وہ دوعورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	تثنیہ مؤنث غائب
يفعَلنَ	وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	جمع مؤنث غائب

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

تفعَلُ	تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	واحد مذکر حاضر
تفعَلانِ	تو دو مرد کرتا ہے یا کرے گا	تثنیہ مذکر حاضر
تفُعَلوُنَ	تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے	جمع مذکر حاضر
تفعَلینَ	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	واحد مؤنث حاضر
تفعَلانِ	تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	تثنیہ مؤنث حاضر
تفعَلنَ	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	جمع مؤنث حاضر
افعَلُ	میں کرتا ہوں یا کروں گا	واحد مذکر و مؤنث متکلم
نَفعَلُ	ہم سب کرتے ہیں یا کریں گے	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

یاد رکھنے کی باتیں:

- فعل مضارع وہ فعل ہے، جس سے زمانہ حال یا مستقبل میں کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے اور اس کے شروع میں کوئی علامت مضارع ہو۔
- علامت (حرف) مضارع چار ہیں: ا ت ی ن

علامت 'ا' (الف) واحد متکلم کے لیے آتا ہے

علامت 'ن' (نون) جمع متکلم کے لیے آتا ہے۔

علامت 'ت' آٹھ صیغوں کے شروع میں آتی ہے

علامت 'ی' چار صیغوں کے شروع میں آتی ہے۔

بنانے کا قاعدہ

❖ مضارع ماضی سے بنتا ہے۔ اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی کے شروع میں علامات مضارع " ا ت ی ن " میں سے کوئی علامت بڑھا دی جائے۔

ا : ایک صیغہ یعنی واحد متکلم کے لیے آتا ہے۔

ن : ایک صیغہ جمع متکلم کے لیے آتا ہے۔

ت : آٹھ صیغوں کے لیے آتی ہے۔ ۲ واحد و تثنیہ مؤنث غائب اور ۶ مذکر و مؤنث حاضر۔

ی : چار صیغوں کے لیے آتی ہے۔ ۳ مذکر غائب اور ایک جمع مؤنث غائب۔

❖ اعــراب : مضارع کا آخری حرف پانچ جگہ مرفوع (پیش والا) ہوتا ہے۔ واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم۔

چاروں تثنیوں کے آخر میں نون مکسور (زیر والا) اور تین جگہ جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر میں نون مفتوح (زبر والا) زیادہ کیا جاتا ہے۔ اس کو نون اعرابی کہا جاتا ہے۔

جمع مؤنث غائب اور حاضر کے آخر میں بھی دو جگہ نون مفتوح آتا ہے۔ اور یہ نون ضمیر کہلاتی ہے۔ اور کبھی ساقط نہیں ہوتی ہے۔

❖ مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو ضمہ (ـُ) دے کر حروف اصلیہ میں

سے ''ع'' کلمہ کو ضمہ (ُ) یا کسرہ (ِ) ہوتو اس کو فتحہ (َ) دیتے ہیں جیسے:

يَنْصُرُ	سے	يُنصَرُ
يَكْرُمُ	سے	يُكْرَمُ
يَضْرِبُ	سے	يُضرَب
يَحصِلُ	سے	يُحصَلُ
يَنضِجُ	سے	يُنضَجُ

اور اگر ''ع'' کلمہ کو فتحہ (َ) ہوتو ویسے ہی چھوڑ دیا جائے گا۔ جیسے:

يَفْتَحُ	سے	يُفْتَحُ
يَقْرَأُ	سے	يُقْرَأُ

درج ذیل جملوں میں فعل مضارع کے استعمال پر غور کیجیے اور ان کے صیغوں کو بتائیے:

يقرأ ناصر الكتاب۔	ماذا تقرأ يا ساجدُ ؟
ماذا تاكلين يا زينب؟	هل تذهبُ الامّ الى السوق؟
هل يرجع الابُ من المدرسة ؟	أنا أشربُ اللبن۔
ایُّ شيءٍ تحبُّون يا اصدقائی؟	نحب القراءة و الكتابة۔

الطلاب يلعبون بعدَ العصر۔ فاطمة و خالدة تقرءان القرآن۔

اَنتُنَّ تُحِبْبنَ اللّٰه و رَسولَهٗ۔ زید یذھب الی الغابةِ و یصید الطیورَ۔

الفلاح یحرثُ الحقلَ و یزرع الحبوبَ۔

حل لغات:

یمزحُ	–	وہ مذاق کرتا ہے یا کرے گا۔
تأکلُ	–	تم کھاتے ہو یا کھاؤ گے/ وہ کھاتی ہے یا کھائے گی۔
الامُّ	–	ماں
السوق	–	بازار
تحبّون	–	تم سب پسند کرتے ہو یا کروگے/تم سب محبت کرتے ہو یا کروگے۔
الاصدقاء	–	دوست (صدیق کی جمع)
اللبن	–	دودھ
الحقل	–	کھیت
یزرع	–	وہ بوتا ہے یا بوئے گا۔
یحرث	–	وہ جوتتا ہے یا جوتے گا۔
حب	–	دانہ (جمع: حبوب)

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الحادی عشر

الفعلُ الأمرُ

اُنظرُ	اُعبُدُ	اِضرِبُ	اُقتُلُ	قُلُ
اُنصُرُ	اِذبَحُ	اِنہَضُ	اُسجُدُ	اِركَعُ
	اِسمَعُ	اُكتُبُ	اِقرأُ	

يَا بُنَیَّ اِنہَض من النَّومِ صَباحاً سبكراً۔ و اَغسِل وجہَكَ و اَيدِيَكَ و اَرجُلكَ و اِذھبُ اِلی المسجد۔ واعبُدُ ربَّكَ الَّذی خَلقكَ و كُلُ و اِشرِب عَلیٰ اِسمِ اللّٰه و البِسُ اَحسنَ ثِيابِكَ وَ اذھَب اِلیٰ

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

الْمَدرسَةِ، و اِجلِسْ فی الصَّفِّ بِالادبِ و الوَقارِ لِأَنّه حِلْيَةُ الانسَانِ، و
اقرَأْ دَرسَك و افهَمْه ثمَّ ارجِعُوا اَيُّهـا الاولادُ ! اِلیٰ بُيُوتِكُم واَخلَعُوا

ثِيابَ المَدرسَةِ وضَعُوها فِی الحُجرَةِ و تَوَضَّأُوا و صَلُّوا صَلاةَ العَصرِ
قانتِينَ لِلّٰه و اَشرِبُوا الشَّایَ فَاِن الشَّایَ اَلذُّ اشرِبةٍ فَاخرُجُوا اِلَی
المَيْدانِ وَالعَبُوا مع اَصْدِقائِكُم و زُملائِكُم، ثمَّ ارجِعُوا قَبلَ المَغرِبِ
و صَلُّوا صَلاةَ المَغربِ بِالجَماعَةِ و اكتُبُوا فُروضَ المَدرسَةِ وَكُلُوا و اَشرِبُوا
هَنِيئاً مَريئاً۔ وَ اشْكُروا ا للّٰه كثيراً فاعبُدُوا رَبَّكُم و ارقَدُوا علیٰ اِسْمِ
اللّٰه الَی الفَجرِ علیٰ فراشِكُم۔

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

حل لغات:

انظر	–	تو دیکھ
اُعبُد	–	تو عبادت کر
اضرب	–	تو مار
اُقتل	–	تو قتل کر
قُل	–	تو کہہ
انصر	–	تو مدد کر
اِذبح	–	تو ذبح کر
انہض	–	تو اٹھ
اسجد	–	تو سجدہ کر
ارکع	–	تو رکوع کر
اسمع	–	تو سن
اُکتب	–	تو لکھ
ارجعوا	–	تم سب لَوٹو
بیوت	–	گھر (بیت کی جمع)
اخلعوا	–	تم سب لباس اتارو
ضعوا	–	تم سب رکھو
توضأوا	–	تم سب وضو کرو
صلّوا	–	تم سب نماز پڑھو
قانتین	–	خاکساری اختیار کرتے ہوئے

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

اقرأ	–	تو پڑھ
صباحاً مبکراً	–	صبح سویرے، تڑکے
وجه	–	چہرہ
ایدی	–	ہاتھ (ید کی جمع)
اَرجل	–	پاؤں (رِجُل کی جمع)
خلَق	–	اس نے پیدا کیا
کُل	–	کھاؤ
اشرب	–	تو پی
اِلبِس	–	تو پہن
ثیاب	–	کپڑا (ثوب کی جمع)
حِلیة	–	زیور
افہم	–	تو سمجھ
اخرجوا	–	تم سب نکلو
العبوا	–	تم سب کھیلو
زملاء	–	ہمجولی، دوست (زمیل کی جمع)
فروض المدرسة		ٹاسک، (ہوم ورک)
هنيئًا مريئاً		آسودہ ہو کر
ارقدوا		سو جاؤ

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

یاد رکھنے کی باتیں

- ❖ فعل امر وہ فعل ہے جس کے ذریعہ مخاطب کو کوئی کام کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔
- ❖ امر حاضر فعل مضارع کے حاضر کے صیغوں سے بنتا ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ:

(۱) مضارع سے علامت مضارع ''ت'' کو حذف کر کے شروع میں ہمزۂ وصل لگا دیا جائے اور آخر کو جزم دیا جائے۔

(۲) اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم (پیش والا) ہو تو ہمزۂ وصل مضموم ہوگا اور اگر عین کلمہ مفتوح (زبر والا) یا مکسور (زیر والا) ہو تو ہمزۂ وصل مکسور ہوگا۔ جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ۔

- ❖ اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف ساکن نہ ہو بلکہ متحرک (حرکت والا) ہو تو ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں۔ جیسے یَعِدُ سے عِدْ ہوگا۔
- ❖ نون اعرابی امر میں ساقط ہو جائے گا۔ نون ضمیر اپنی حالت پر رہے گا۔ اگر آخر میں حرف علّت ہو تو وہ بھی گر جائے گی۔ جیسے تَدْعُو سے اُدْعُ۔

گردان امر حاضر معروف

گردان	صیغہ		معنی	کیفیت
افعل	واحد	مذکر حاضر	تو ایک مرد کر	آخر کو جزم ہوا
افعلا	تثنیہ	مذکر حاضر	تم دو مرد کرو	نون اعرابی گر گئی

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

افعلوا	جمع		تم سب مرد کرو	نون اعرابی گر گئی
افعلی	واحد	مؤنث حاضر	تو ایک عورت کر	نون اعرابی گر گئی
افعلا	تثنیہ		تم دو عورتیں کرو	نون اعرابی گر گئی
افعلنَ	جمع		تم سب عورتیں کرو	نون ضمیر نہیں گری

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب لکھئے۔

۱۔ متی تنہضُ من النوم صباحاً ؟

۲۔ اَ تعبدُ ربّك ؟

۳۔ ماذا تفعل فی الصّف؟

۴۔ ا تلعب بعد العصر؟

۵۔ من یلعب معك؟

۶۔ متی تکتب فروض المدرسة ؟

۷۔ اَ تنام بعد العشاء متصلا ؟

۸۔ ماذا تأکل فی الفطور؟

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

۹- متیٰ تذهب الی المدرسة ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

حامد! صبح سویرے ہاتھ منہ دھو۔

صاف ستھرے کپڑے پہن۔

بازار جا اور سبزیاں (خضروات) لا۔

دوپہر میں تھوڑی دیر سو جا۔

عصر سے مغرب تک اپنے دوستوں کے ساتھ کھیل۔

مغرب کے بعد اپنے ہوم ورک کر۔

اپنے اسباق یاد کر۔

پھر کھانا کھا اور عشاء کی نماز پڑھ کر سو جا۔

(۳) درج ذیل فعلوں سے فعل امر کے تمام صیغے لکھئے۔

افعال	فعل امر					
ترکع						
تذهب						
تفهم						

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

تضرب						
تنصر						
تقتل						

(۴) فعل امر بنانے کا قاعدہ لکھیے۔

(۵) مندرجہ ذیل افعال کی مدد سے جملے بنائیے:

كُل : ....

اذهب : ....

اقرأ : ....

اقرئ : ....

اجلسي : ....

اذهبَا : ....

اعبدوا : ....

اركعن : ....

توضأ : ....

أكرمي : ....

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

احفَظنَ : ....

(٦) فعل مضارع کے درج ذیل صیغوں پر غور کیجیے اور پھر اس سے فعل امر کے صیغے بنائیے:

تنصرُوا : ....

تَذهبونَ : ....

تقرئین : ....

تقتلن : ....

تضربان : ....

تضربین : ....

تسمعون : ....

تاکلون : ....

ترکعان : ....

تجلسین : ....

تفتحان : ....

تأمرون : ....

(۷) فعل امر کی تعریف مثال کے ساتھ لکھئے۔

☆☆☆

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الثانی عشر

الفِعلُ النّہی

لا تَضحَكُ	لا تَعبُدُ	لا تُشرِك	لا تَجعَلُ
لاتَكذِبُ	لا تَلعَبُ	لا تأكُلُ	لا تكسِرُ
	لا تَترُكُ	لا تَذهَبُ	

اَيُّہا الوَلدُ الصَّغيرُ! لا تَذهَبُ اِلَی الاَسوَاقِ كلَّ وَقتٍ، وَ لا تَضِعُ وَقتَك الثّمِين۔ فَان الوَقتَ اَثمنُ مِن الذَّھبِ و الفِضَّةِ۔ و لا تَذهَبُ اِلَی المَدرسَةِ بالتَّاخيرِ ولا تَكسَلُ فِی القرَأةِ و الكِتَابةِ لَأنّ

الـعِلمَ نُورٌ مِن نُورِ اللّٰه و لا تَمْشِ فِـی الطّرِیقِ مَرحاً فاِن اللّٰه لا یُحِبُّ الـمُتَکبّرِیْن۔ وَ لا تَـضحَکْ عَـلیٰ احدٍ لاَنَّ مَن ضَـحَك، ضُحِك۔ ولا تَمزَح دَائِماً لأَنّ کثرۃَ المِزاحِ تُمِیتُ القَلبَ و تُنشِیُٔ الجُبْنَ۔ ولا تَکذِبُوا فَـاِنَّ الْـکِـذْبَ خَـصْلۃٌ مَذمُومۃٌ و عَادۃٌ سَیّئۃٌ و قَالَ نبیُّ اللّٰه صَلّی اللّٰه عَـلَیـہ وسَلّم اٰیۃُ المُنَافِقِینَ ثلاثٌ، اِذَا حدَّثَ کذبَ۔ ولا تَقْرأوا وقْتَ اللَّعبِ ولا تَلعَبُوا وقتَ القِراءَۃِ۔ ولَا تُشرِکُوا باِللّٰهِ لأَنّ الشِّرکَ ظُلمٌ عَظِیمٌ۔ وَلا تَعبُدُوا الشَّیـطَانَ فَاِنّ الشَّیطَانَ لکم عدوٌّ مبینٌ۔ لا تَعبُدوا لِلشَّمسِ ولا لِلقمَرِ و لا تجعَلُوا مَع اللّٰهِ اِلٰـھاً اٰخرَ۔

حل لغات:

لا تضحک	–	مت ہنس
لا تشرک	–	مت شریک ٹھہرا
لا تترک	–	مت چھوڑ
لا تکذب	–	جھوٹ مت بول
لا تضع	–	مت ضائع کر

© BSTBPC WEB COPY. NOT TO BE PUBLISHED

اثمن	–	بہت زیادہ قیمتی
لا تکسل	–	مت سُستی کر
لا تمش	–	مت چل
مرحاً	–	اکڑ کر
لا یحب	–	نہیں پسند کرتا ہے
لا تمزح	–	مت مذاق کر
تمیت	–	مردہ کر دیتا ہے
تنشئُ	–	پیدا کرتا ہے
جبن	–	بزدلی
حدّث	–	بیان کیا
عدوٌّ	–	دشمن
مبین	–	کھلا ہوا

یاد رکھنے کی باتیں

- نہی کے معنی ہیں کسی کام سے منع کرنا۔
- جس فعل سے کسی کام کی ممانعت معلوم ہو، اسے فعل نہی کہتے ہیں۔ جیسے لا تَکتُبْ (مت لکھ)، لا تَکْذِبْ (جھوٹ مت بول)۔

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

- فعل نہی بھی فعل مضارع حاضر سے بنتا ہے۔مضارع کے شروع میں **لا** (نہی) بڑھا دیا جائے۔
- **لا** نہی فعل مضارع کے آخر میں جزم دیتا ہے، اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہے جب کہ نون ضمیر باقی رہتا ہے۔

گردان فعل نہی

گردان	صیغہ		معنی	کیفیت
لا تکذب	واحد	مذکر	تو ایک مرد جھوٹ مت بول	آخر میں جزم
لا تکذبا	تثنیہ	مذکر	تم دو مرد جھوٹ مت بولو	نون اعرابی گر گئی
لا تکذبوا	جمع	مذکر	تم سب مرد جھوٹ مت بولو	,, ,, ,,
لا تکذبی	واحد	مؤنث	تو ایک عورت جھوٹ مت بول	,, ,, ,,
لا تکذبا	تثنیہ	مؤنث	تم دو عورتیں جھوٹ مت بولو	,, ,, ,,
لا تکذبنَ	جمع	مؤنث	تم سب عورتیں جھوٹ مت بولو	نون ضمیر باقی رہی

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱- اَ تذهب الى السوق كل يوم ؟

۲- ایُّ شئ اثمن من الذهب والفضة ؟

۳- اَ تصل الى المدرسة بالتاخير؟

۴- من یُضحك عليه ؟

۵- ایُّ شئ يميت القلب ؟

۶- ایُّ شئ عادة مذمومة ؟

۷- اَ تلعب وقت القراء ة ؟

۸- مَن العدو المبين للانسان ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

شیطان کی پرستش مت کرو۔

ہرگز جھوٹ نہ بولو۔

کیوں کہ جھوٹ ایک بری عادت ہے۔

پڑھنے لکھنے میں سستی مت کرو۔

© BSTBPC WEB COPY. NOT TO BE PUBLISHED

ماں باپ کی نافرمانی مت کرو۔

زمین پر اکڑ کر مت چلو۔

اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مت کرو۔

(۳) درج ذیل فعلوں سے فعل نہی کے تمام صیغے لکھیے۔

افعال	فعل نہی					
تأكل						
تترك						
تشرك						
تخرج						
ترجع						
تسجد						

(۴) درج ذیل جملوں میں افعال کی شناخت کیجیے:

عَادَ الطبیبُ المریضَ۔

اکرمَ الرجلُ الضیفَ۔

طبَختِ المرأةُ الطعامَ۔

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

لا تمشِ فی الطریقِ مرحاً۔

لا تَذهبْ الی المدرسةِ بالتاخیر۔

یَشفی اللّٰهُ المریضَ۔

اُذکُروا اللّٰهَ کثیراً۔

اِقرأ باسمِ ربِّك الَّذی خَلق۔

یَا مَریمُ اقنُتِی لربِّك وَ اسُجُدِی وَ ارُکَعِی مَع الرّاکِعین۔

لا تقرَبَا هٰذهِ الشَّجرَةِ فَتکُونا مِنَ الظّٰالِمین۔

☆☆☆

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الثالث عشر

نصِيحَة لقمَان لابنِه

قَالَ لقمانُ لابنه يا بُنَىَّ اِنّ القلوبَ مزارعٌ، فازرَعْ فِيهَا طيِّبَ الكَلامِ فانْ لَم يَنْبُتْ كُلُّه ينبتُ بعضُهٗ۔

لا تَطلُبْ سُرعةَ العَملِ، و اُطلُبْ تجويدَهٗ، فَان النّاس لا يسَألونَ فى كَمْ فرغ، و اِنَّما يَنظرونَ اِلىٰ اِتقانهِ وجَودةِ صُنعَتِه۔

لا تَدفَعنَّ عملاً عَن وقته؛ فان لِلوقتِ الّذى تَدفعُه اليه عَملاً أخرَ ولَستَ تطيق لِاِزْدحَامِ الاعمالِ لأَنّها اذا اِزْدحمتْ دَخلَها الخَللُ

قال حَکِیم :

الِاحسَانُ قبلَ الاحسَانِ فَضلٌ، و بعدَ الاحسانِ مُکافاۃٌ، و بَعد الاِ سَاءَ ۃِ جُودٌ۔ و الِاساء ۃُ قَبلَ الاسَاء ۃِ ظُلمٌ۔ و بعد الِاَسَاءۃِ مجازاۃٌ و بعد الاِحسَان لَومٌ۔

(نفحۃ الادب)

حل لغات:

قلوب	–	دل (قلب کی جمع)
مزارع	–	کھیت
فازرع	–	بوؤ
طیب الکلام	–	اچھی بات
لم ینبت	–	نہ اُگا
کله	–	تمام
ینبتُ	–	اُگتا ہے یا اُگے گا
لا تطلب	–	مت چاہو، مت تلاش کرو
سرعة	–	جلد بازی
العمل	–	کام
اطلب	–	چاہو، تلاش کرو

© BSTBPC WEB COPY. NOT TO BE PUBLISHED

تجوید – بہتری، عمدگی

لا یسألون – نہیں پوچھتے ہیں، نہیں سوال کرتے ہیں

فیکم فرغ – کتنے دنوں میں فارغ ہوئے

ینظرون – دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے

اتقان – مضبوطی

جودة – بہتری، عمدگی

صنعةٌ – کاریگری

لا تدفعنَّ – ہرگز ہرگز مت دور کرو

تطیق – تم استطاعت رکھتے ہو یا رکھو گے

ازدحام – بھیڑ بھاڑ

دَخل – وہ داخل ہوا

خلل – رکاوٹ

حکیم – دانا

مکافاةٌ – بدلہ

جودٌ – سخاوت، کرم فرمائی

الاساء ة – برائی

مجازاة – بدلہ

لومٌ – کمینہ پن

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

کہانی کا سبق :

❖ حضرت لقمان اللہ کے نیک بندہ تھے، جن کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے اور ان کے نام پر ایک سورۃ بھی نازل ہوئی ہے۔ وہ بڑے عقل مند اور حکیم تھے۔ ان کی حکمت بھری باتیں بہت مشہور ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ وہ ایک بار جنگل میں گئے تو جنگل کی تمام جڑی بوٹیاں اپنی افادیت انھیں خود بخود بتانے لگیں۔

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱- ماذا قال لقمان لابنه ؟

۲- لماذا منع عن سرعة العمل؟

۳- الی ای شئ ینظر الناس؟

۴- لماذا منع عن دفع عمل عن وقته؟

۵- ماذا یقع عند ازدحام الاعمال؟

۶- ماذا قال عن الاحسان قبل الاحسان؟

۷- متیٰ یکون الاحسان جودا ؟

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

۸-　متیٰ تکون الاساء ۃ ظلما ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

دلوں میں اچھی بات جاگزیں کرو۔

کسی کام میں جلدی مت کرو۔

سو کر دیر سے مت اُٹھو۔

مدرسہ جانے میں تاخیر مت کرو۔

پڑھنے لکھنے میں سُستی نہ کرو۔

احسان کے بعد احسان بدلہ ہے۔

برائی سے پہلے برائی کرنا ظلم ہے۔

احسان کے بعد برائی کرنا بُرا ہے۔

(۳) خط کشیدہ افعال کی شناخت کیجیے اور ان کے صیغے بتایئے۔

جملے	فعل	صیغے
لَا تَکذِبُوا فَاِنَّ الْکِذبَ مَذمُومَۃٌ		
لَا تَمشِ فِی الاَرضِ مَرِحاً		
لَا تمزِحِی دَائمًا یَا فَاطِمَۃُ		
لَا تَمدِحَنَّ اَحَداً بِغَیرِ تَجرِبَۃٍ		

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

اذهبَا الیٰ فرعون انه طغیٰ

فکُلی واشربیُ و قری عَینا

اجتَہد الامُراء و قاتلُوا الانکلیز

نَہضَت عصَابة مِن الشّبان

یقُودھَا فتیً مِن اھُل البَیت

لِمَ تقُولُون مَالا تفعَلوُن

(۴) اس کہانی سے آپ نے کیا سیکھا؟ اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

(۵) اس سبق میں آئے افعال کو اپنی کاپی پر نوٹ کیجیے اور ان کے صیغے اور معنی لکھئے۔

(۶) درج ذیل الفاظ پر غور کیجیے۔ اگر واحد ہو تو اس کی جمع لکھئے اور جمع ہو تو واحد لکھئے:

قلوب : ....

العمل : ....

الوقت : ....

حکیمٌ : ....

ابنٌ : ....

مزارعٌ : ....

(۷) سبق کے آخری پیراگراف کو ترجمہ کے ساتھ زبانی یاد کیجئے۔

☆☆☆

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الرابع عشر

اَلـبَـبغاءُ النّاطقةُ

كَـانَـت لِرجُلٍ ببغاءٌ ناطِقةٌ تُحسِنُ الكَلامَ و اذا مرَّ علَيـهَا احدٌ قالتُ له : "نَـهـارُكَ سعيـدٌ يـا اخـى!" و كَـانَت تُقلِّدُ قَرقاةَ الدَّجاجِ، فيَـخرُجُ اليها من البيتِ، و تـلـقُـطُ الحَـبَّ الذى يَسقُطُ من قفصِـها، وكانتُ تخرُجُ الى البُستانِ بَعد الظُّهرِ و تَنتظِرُ صَاحبَها عِند رُجُوعِهِ مِـن دُكّـانِـه فـاذا رَأته نادَته ! و قالَت : يا عَمّى خُـذنِى اَلَى البَيتِ ثمّ تُـطِـيرُ و تَـقعُ عَلىٰ كَتفِه فيَدخُلُ بِـها، فضَاعَتِ البَبغاءُ يَوماً، فَارسلَ

صَاحبُہَا مُنادِیاً یسُألُ عَنہا۔ فلَم یَدُلُہُ احدٌ علیہا غیرَ انَّہ سَمِعَ اِسُکافاً عِندہ ببَغاء لم یَنظُرھا احدٌ ولکن سَمِعَ صَوتَہا۔

فذھبَ اِلَی الاِسکافِ و سَألہُ عَنہا، فانُکرَ الاسُکافُ أنّہا عِندہٗ ولٰکِنَّ البَبغَاءُ سَمِعَت صَوتَ صَاحبَہا فقالتُ یا عمی! خُذنِی اِلی البَیتِ فدخَل الرَّجلُ و اخَذَھا من دُکانِ ذٰلکَ الاِسُکافِ الخَائِن۔

(نفحۃ الادب)

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

حل لغات:

البغاء	–	طوطا
الناطقة	–	بولنے والا، عقلمند
جميلة	–	خوبصورت
تحسن الكلام	–	اچھی طرح گفتگو کرتا ہے
اذا مرّ	–	جب گزرا
احدٌ	–	کوئی
نهارك سعيد	–	تمھارا دن بہتر ہو
يا اخي	–	اے میرے بھائی
كانت تقلّد	–	اتباع کرتا تھا، نقل کرتا تھا
قرقاة الدجاج	–	مرغی کی آواز
يخرج	–	نکلتا ہے یا نکلے گا
بيت	–	گھر
يلقط	–	چگ لیتا ہے، چن لیتا ہے
الحبّ	–	دانہ
يسقط	–	گرتا ہے یا گرے گا
قفص	–	پنجرا
البستان	–	باغ
تنتظر	–	انتظار کرتا ہے یا کرے گا
صاحب	–	مالک، دوست

© BSTBPC WEB COPY. NOT TO BE PUBLISHED

رجوع	–	لَوٹنا، واپسی
نادته	–	اس نے اس کو آواز دی
اسکاف	–	موچی

کہانی کا سبق:

❖ کسی کے گم شدہ مال کو اس کی امانت سمجھنا چاہیے۔ اس کے دعویدار کو واپس کر دینا اچھی عادت ہے۔ جھوٹ بولنے والے کو شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں دیجیے۔

۱– هل الببغاء كانت تحسن الكلام ؟

۲– "نهارك سعيد يا اخى" من قائلها ؟

۳– الى اين تخرج الببغاء بعد الظهر؟

۴– و من كانت تنتظره ؟

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

٥- لماذا ارسل صاحب الببغاء فی طلبها ؟

٦- هل دلَّ احدٌ عليها ؟

٧- من كانت عنده الببغاء ؟

٨- كيف عرف صاحبها انها عند الاسكاف ؟

(٢) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

ایک خوبصورت طوطا بہت اچھا بولتا تھا۔

وہ اپنے پنجرے سے گرے ہوئے دانوں کو چُگتا تھا۔

ایک دن وہ گم ہوگیا۔

اس کے مالک نے اسے بہت تلاش کیا۔

مگر کسی نے اس کا پتہ نہیں بتایا۔

ایک شخص نے بتایا کہ وہ موچی کے پاس ہے۔

موچی سے پوچھا گیا تو اس نے انکار کیا۔

طوطا نے اپنے مالک کی آواز سنی۔

اس نے کہا مجھے گھر لے چلئے۔

اس طرح مالک نے اپنا طوطا پالیا۔

(٣) خالی جگہوں کو نیچے دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

يا عمى   من   ببغاء   الحب   الظهر   الحب   الببغاء

تخرج   الى   صاحبها   من   مناديا   صاحبها

كان لرجل .... جميلة تحسن الكلام۔

و تلقط .... الذى يسقط .... قفصها۔

و كانت .... الى البستان بعد ....

و تنتظر .... عند رجوعه .... دكانه۔

وضاعت .... يوما۔

فارسل صاحبها .... يسأل عنها۔

فقالت .... خذنى .... البيت۔

(۴) اس کہانی کو اپنی زبان میں لکھئے۔

☆☆☆

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الخامس عشر

مَنْ لَعِبَ فِی الصَّیفِ جَاعَ فِی الشِّتَاءِ

النَّملُ معروفٌ بِجدِّهِ و نِشاطِهِ۔ یشتَغِلُ طُولَ الصَّیفِ و الخَریفِ لیَجْمَع مَا یَحتَاجُ اِلیَہ من القُوتِ فِی الشِّتاءِ و من عَادَتِه أن یَخزنَ ما یَجمَعُه مِن الطَّعامِ فِی مَسْکَنٍ له تحتَ الارضِ بِنظامٍ تامٍ و عِنایۃٍ کبیرۃٍ حَتیّٰ اِذا مَا اقبلَ الشِّتاءُ ببَردِهِ و عَجزَ عن العَمَلِ وَجد لدَیهِ کثِیراً من الطَّعامِ۔

و فِی یَومٍ شدیدِ البردِ اَقبلَ صَرصورٌ الی مسَاکِنِ النَّملِ وَ قد أثَر فیہِ الجُوعُ والبَردُ تاثِیراً شَدیداً و رجَا النّملَ أن یُعطِیہِ قلِیلاً مِن الطّعامِ

لِيَنقِذَ بِه حياتَه، و يُزيلَ ما يشعَرُ به من اَلَمِ الجُوعِ۔ فقالت له : كيف قضَيتَ وقتَكَ فى الصّيفِ؟ الم تُدخِّرُ شيئاً من القوتِ للشّتاءِ !!

فاجَابَها الصَّرصورُ : وا اسفاه! لقد اَضَعتُ كُلَّ وقتِى فِى اللَّهوِ والغِنَاءِ۔ ولم أُفكِّر فيما احتاجُ اليهِ فى الشِّتاءِ۔ فقالت النَّملةُ : من قضىٰ وقتهٗ فِى الغِناء صَيفاً اِستحقَّ أن يقضِىَ وقتَه فى الرقصِ شِتاءً او من لعِبَ فى الصَّيفِ جَاع فى الشِّتاءِ۔

(نفحة الادب)

حل لغات:

لعبَ	–	اس نے کھیلا
الصيف	–	گرمی
جاع	–	وہ بھوکا ہوا
الشتاء	–	جاڑا
النمل	–	چیونٹی
معروف	–	مشہور
جِدٌّ	–	کوشش

© BSTBPC WEB COPY. NOT TO BE PUBLISHED

نشاطٌ	–	چستی پُھرتی
یشتغل	–	مصروف رہتا ہے یا رہے گا
الخریف	–	موسم خزاں
لیجمع	–	تاکہ جمع کرے
یحتاجُ	–	محتاج ہوتا ہے یا ہوگا
القوت	–	غذا
یخزن	–	ذخیرہ اندوزی کرتا ہے یا کریگا
نظام تام	–	مکمل ضابطہ
عنایۃ کبیرۃ	–	پوری توجہ
اقبلَ	–	آیا
وُجِدَ	–	پایا گیا
عجِزَ	–	وہ مجبور ہوا، وہ عاجز ہو گیا
الصرصور	–	جھینگور
لم تدخر	–	جمع نہیں کیا

کہانی کا سبق:

- جو انجام کو نہیں سوچتا اسے آخرکار پچھتانا پڑتا ہے۔
- چیونٹی کی جدوجہد میں ہمارے لیے درس عبرت ہے۔

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب لکھئے۔

۱- لایّ شیٔ النمل معروف؟

۲- ماذا یفعل النمل طول الصیف والخریف؟

۳- این یجمع النمل طعامه؟

۴- فی ایّ فصل یعجز النمل عن العمل؟

۵- متی اقبل الصرصور الی مسکن النمل؟

۶- لماذا اقبل الصرصور الی مسکن النمل؟

۷- علی ایّ شیٔ تأسف الصرصور؟

۸- من یجوع فی الشتاء ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

جو گرمی میں کھیلا وہ جاڑا میں بھوکا رہا۔

چیونٹی اپنی محنت اور چستی میں مشہور ہے۔

وہ گرمی اور خزاں کے موسم میں اپنا رزق جمع کرتی ہے۔

سخت جاڑے میں جھینگر ایک دن چیونٹی کے پاس آیا۔

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

امید تھی کہ چیونٹی اسے کچھ دے گی۔

چیونٹی نے اس سے پوچھا: تو نے گرمی میں اپنا وقت کہاں گزارا؟

جھینگر نے وقت ضائع کرنے پر افسوس کیا۔

کیا تم اپنا وقت کھیل میں ضائع کرتے ہو؟

(۳) درج ذیل افعال کے صیغے اور معنی بتائیے:

جاع :	....	....
لعب :	....	....
یعطی :	....	....
اقبل :	....	....
یَخزنُ :	....	....
یجمع :	....	....
قضٰی :	....	....
استحق :	....	....
اضعتُ :	....	....

(۴) درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے:

النمل : ....

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

الارض : ....

العمل : ....

الغناء : ....

الصيف : ....

الشتاء : ....

وَجَدَ : ....

البرد : ....

(۵) چیونٹی پر عربی میں کم از کم تین جملے لکھئے:

(٦) خالی جگہوں کو نیچے دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجئے:

لَعبَ معروف جَاعَ الغناء وقته شتاء استحق

☆ النمل .... بجده و نشاطه۔

☆ من .... فی الصیف .... فی الشتاء۔

☆ من قضی .... فی .... صیفاً۔

☆ .... أن یقضی .... فی الرقص۔

(٧) اس کہانی سے آپ نے کیا سیکھا؟ دس جملوں میں لکھئے۔

☆☆☆

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الدرس السَّادس عشر

اَلاِحْسَانُ اِلیٰ المُسِیءِ

دَخَل رجلٌ مِن اهلِ الشامِ المدینةَ المُشَرَّفَة فرأی شاباً حَسَنَ الهیئَةِ جَمیلَ المَنظرِ نظیفَ الملابِسِ۔ رَا کباً دابَّةً فریَّةً نَشیطةً فسأَلَ عنهُ فقِیلَ لهٗ : هذا الحسَنُ بنِ عَليّ بن اَبی طالبٍ، فَامْتَلأَ قلبُه حَسَداً و حِقْداً علیهِ و تقدَّمَ اِلیهِ فقال له : انت ابنُ اَبی طالبٍ! فقال الحسَنُ رضیَ اللّٰهُ عنه اَنا ابنُ اِبنِه، فقال الرَّجلُ : لقَد قلتُ فیكَ و فِی اَبیكَ كلاماً قبیحاً و شَتَمتُكُما، و ذَکر لهٗ الکلامَ الَّذی قالَهٗ، فقال الحسَنُ رضِیَ اللّٰه

عنهُ و أَظنُّكَ غريباً فاِن احتَجتَ الىٰ منزلٍ تَسكُنهُ اَسكَنتُكَ او اِلى مالٍ اعطَيتُكَ او الىٰ حَاجةٍ سَاعَدتُك۔ فعجبَ الرَّجلُ من حِلمِ الحسَنِ رضِىَ اللّٰه عنه و انصرفَ وهو يقول : ليسَ علىٰ وجهِ الارضِ شئٌ احبَّ الىَّ من هذا الشابّ أَسأتُ اليه فاَحسَنَ الىَّ۔

حل لغات:

المسئُ	–	برائی کرنے والا
شام	–	ایک عرب ملک (سیریا)
رأی	–	اس نے دیکھا
شاباً	–	نوجوان
حَسن	–	خوبصورت
الهيئة	–	حالت
جميل	–	خوبصورت
نظيف	–	صاف ستھرا
الملابس	–	کپڑا
راكباً	–	سوار
دابةً	–	چوپایہ، گھوڑا، سواری
نشيطة	–	چست و چالاک، پھرتیلا

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

قيل	–	کہا گیا
امتلأ	–	بھر گیا
حقداً	–	کینہ، حسد
تقدَّمَ	–	وہ آگے بڑھا
فيكَ	–	تمھارے بارے میں
كلاماً قبيحاً	–	بری بات، اوچھی بات
شتمتُ	–	میں نے گالی دی
ذكرَ	–	اس نے ذکر کیا
اَظنّ	–	میں خیال کرتا ہوں،
غريب	–	اجنبی
احتجت	–	تم ضرورت مند ہوئے
تسكُنُ	–	تم رہتے ہو یا رہو گے
اسكنتُ	–	میں ٹھہراؤں
اعطيتُ	–	میں دوں
ساعدتُ	–	میں مدد کروں
حلمٌ	–	بردباری
انصرفَ	–	وہ لوٹا
وجه الارض	–	روئے زمین
اسأت	–	میں نے برائی کی
احسن	–	اس نے بھلائی کی

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

کہانی کا سبق:

- دشمن کے ساتھ بھی اچھا سلوک ہوتو وہ دوست بن جاتا ہے۔
- حسن سلوک سے دوستوں کی تعداد بڑھتی ہے۔

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں دیجیے۔

۱– من دخل المدينة المشرفة ؟

۲– من الحسن رضى اللّٰه عنه ؟

۳– كيف كان مركبه ؟

۴– لماذا امتلأ قلب الرجل حسدا و حقداً عليه ؟

۵– وماذا قال الرجل فيه ؟

۶– كيف اجاب الحسن رضى اللّٰه عنه ؟

۷– لماذا تعجب الرجل ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

حضرت حسنؓ ایک تیز رفتار سواری پر سوار تھے۔

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

اس آدمی کے دل میں ان کے خلاف حسد پیدا ہوگیا۔

اس نے کہا: میں نے آپ کے بارے میں بُری بات کہی ہے۔

حضرت حسنؓ نے جواب دیا: میں سمجھتا ہوں کہ تو اجنبی ہے۔

اگر تجھے کچھ ضرورت ہو تو میں مدد کروں گا۔

اس شخص کو حضرت حسنؓ کی بردباری پر تعجب ہوا۔

(۳) خالی جگہوں کو مندرجہ ذیل مناسب الفاظ سے بھریئے۔

حسن رجل ابی المشرفة ابیك الیه فیك

دخل .... من اهل الشام المدینه ....

فرأی شابا .... الهیئة۔

انت ابن .... طالب۔

لقد قلت .... و فی .... كلاماً قبیحاً۔

اسأت .... فاحسن الیَّ۔

(۴) مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے:

الحلم : ....

دخل : ....

الملابس : ....

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

القبیح : ....

المنظر : ....

(۵) نیچے دیئے فعل ماضی سے فعل مضارع بنائیے:

دخل ....

تقدم ....

قال ....

شتم ....

ذکر ....

اعطی ....

رأی ....

(۷) اس کہانی کو اپنے الفاظ میں لکھئے۔

☆☆☆

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الدرس السابع عشر

أُمِّي

أُمِّـي أُمِّـي   مَـا اَغْلَاهَـا
هِيَ فِي عَينِي   مَـا اَحْلَاهَـا
هِيَ فِي قَلبِي   لَا انْسَـاهَـا
أَنَـا ارضٰهَـا   أَنَـا أَهْـوَاهَـا

(المحادثة العربية)

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

حل لغات:

اُمِّی	–	میری ماں
ما اغلاھا	–	کیا ہی قیمتی ہیں وہ؟
عینی	–	میری آنکھ
ما احلاہا	–	کیا ہی شیریں ہیں وہ
قلبی	–	میرا دل
انسیٰ	–	بھولتا ہوں یا بھولوں گا
أنا	–	میں
أرضیٰ	–	میں راضی کرتا ہوں یا کروں گا
أنا اَھویٰ	–	میں چاہوں گا

یاد رکھنے کی باتیں:

❖ فعل تعجب وہ فعل ہے، جس سے حیرت اور تعجب کا اظہار ہو۔ اس کے دو اوزان آتے ہیں:
(۱) ما اَفْعَلَ (۲) اَفْعِلْ بہ

مشق

(۱) نظم کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھئے۔
(۲) اس نظم کو زبانی یاد کر لیجیے۔
(۳) اس نظم میں آئے افعال کی شناخت کیجیے۔

☆☆☆

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الثامن عشر

اَلطّائرُ

الحَبسُ لَيسَ مَذهبِیْ
وَ لَیُسَ فِیُہِ طَرَبِیُ

فلَستُ ارضیٰ قَفَصاً
و اِن تَکُنْ مِن ذهبٖ

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

غـابَـاتُ ربِّـى غَـايَتِـىُ
و الـعَيـشُ فيـهَا مَطلَبىُ

قَـد طَـابَ فِيهـا مَطعَمِىُ
وَراقَ فيـهَــــا مَـشــرَبِــىُ

أذهــبُ فيـهَـــا اَستَقِـىُ
مِــن مَــاءِ نَبـغٍ اَعُـذبِ

اصُـدَحُ فيـهَــا مُـطلقاً
فالحَبسُ لَيسَ مَذهَبِىُ

(القراء ۃ الراشدہ)

حل لغات:

الطائر — پرندہ
الحَبسُ — قید خانہ، قید
مذھب — مسلک
طرب — خوش
قفص — پنجرہ

© BSTBPC
WEB COPY. NOT TO BE PUBLISHED

اِن تكُن	–	گرچہ ہو
ذهب	–	سونا
غابات	–	جنگل (غابة کی جمع)
العيش	–	زندگی (گزارنا)
مطعمى	–	میرا کھانا
راق	–	وہ خوشگوار ہوا
مشربى	–	پینے کی جگہ (پینا)
اَستقِى	–	پیتا ہوں یا پیوں گا
ماء نبغ	–	اُبلتا ہوا چشمہ
اعذب	–	شیریں
اَصدحُ	–	میں چیختا ہوں یا چیخوں گا
مطلقاً	–	آزادانہ طور پر

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱– ما غاية الطائر؟

۲– اين يصدح الطائر؟

۳– اين يذهب لشرب الماء ؟

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

۴-   أ هو راض بالقفص؟

(۲) خالی جگہوں کو نیچے دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

تكن   ليس   قفصا   اعذب   غابات

☆ الحبس .... مذهبي۔

☆ .... ابى غايتي۔

☆ من ماء نبع .... ۔

☆ فلست ارضى .... ۔

☆ و اِن .... من ذهب۔

(۳) مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

غابة : ....

قفص : ....

ماء : ....

الحبس: ....

العيش : ....

(۴) اس نظم سے آپ نے کیا سیکھا؟ اسے اپنی زبان میں بیان کیجیے۔

(۵) اس نظم کو زبانی یاد کر لیجیے۔

☆☆☆

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الدرس التاسع عشر

عِيدُ الفِطْرِ

عِيدُ الفِطْرِ يَومُ البِرِّ

نختِمُ فيهِ صَومَ الشهرِ

© BSTBPC
WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

نلبَسُ فَرحاً   حُلَلَ البِشْرِ
نَرتَعُ نَلهُو   نَلعبُ نجرِ
نَسعَدُ فِيهِ   اهل العُسرِ
و نُجَنِّبُهُم   مسَّ الضَّرِّ
قَد عوَّدَنا   دينُ البرِّ
اَن نمسحَهُم   بيدِ اليُسرِ
مَرحىً مرحىً   مُسدِى الخَيرِ
كُن مِعواناً   للمُضطرِّ
وارحم تَغنَمُ   خيرَ الاَجرِ

عِيدُ الفِطرِ
عِيدُ البِرِّ

(دروس الاشياء)

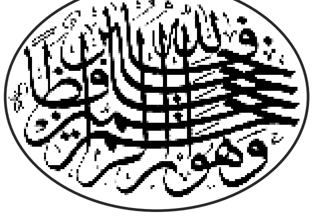

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

حل لغات:

البر	–	نیکی
نختمُ	–	ہم ختم کرتے ہیں، پورا کرتے ہیں
نَلْبَسُ	–	ہم پہنتے ہیں، پہنیں گے
حُلَل	–	جبہ (حلّة کی جمع)، کپڑے
البشر	–	چہرہ کی رونق، کشادہ روئی
نرتع، نلھو	–	کھیلتے ہیں، کھیلیں گے
نجری	–	دوڑتے ہیں یا دوڑیں گے
نسعد	–	ہم مدد کرتے ہیں یا کریں گے
اھل العسر	–	تنگ دست
نجنب	–	ہم بچاتے ہیں یا بچائیں گے
مس الضرّ	–	تکلیف دہ چیز
قدعود	–	عادی بنایا ہے، تربیت کی ہے
دین البر	–	نیکی کا دین (اسلام)
نمسح	–	ہم پونچھتے ہیں یا پونچھیں گے
ید الیُسرِ	–	کشادگی کا ہاتھ، سخاوت
مرحیً	–	خوشی، اِترانا
مسدی ا لخیر	–	بھلائی کو پھیلانے والا
معوان	–	مددگار
مضطر	–	بے چین، پریشان حال

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

ارحم	–	رحم کرو
تغنمَ	–	جمع کرلو، بٹورلو
خیر الاجر	–	بہترین بدلہ، ثواب

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھئے۔

۱– ماذا تختم یوم العید ؟

۲– ای لباس تلبس یوم العید ؟

۳– علی ای شئ عودنا دین البر؟

(۲) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھئے:

معوان ....

ارحم ....

مضطر ....

نرتع ....

اهل العسر ....

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

عود ....

دین البر ....

نلبس ....

(۳) درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے:

نلبس : ....

ارحم : ....

سنجری : ....

البر : ....

البشر: ....

نسعد: ....

حلل : ....

(۴) عید پر دس سطروں کا مضمون لکھئے۔

(۵) پوری نظم کو غور سے پڑھئے اور افعال کی شناخت کر کے اپنی کاپی پر نوٹ کیجیے۔

(۶) اس نظم کو زبانی یاد کر لیجیے۔

☆☆☆

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

الدرس العشرون

النّمُلة

طَابَ سَعْيِ بِالاَمَلِ   لَسْتُ اَرضٰى بِالكَسَلِ
غَايَتِى نَيلُ الطَّلَبِ   لا اُبَالِى بالتَّعَبِ
اَبْتَنِى البَيتَ الحسنَ   بِنِظَامٍ لِلسَّكَنِ

© BSTBPC
WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

وَلِقُوتِی اَذهَبُ — لسْتُ یَوماً العبُ

کُلَّ صیفٍ اجُمَعُ — لِیْ طعاماً یَشبَعُ

فَاِذَا جَاءَ المَطرُ — کَانَ لِی بَیتِی المَقرُ

ذاك شَانِی فِی الصِّغَرِ — و نِظَامِیْ فِی الکِبَرِ

اِنَّنِیْ نِعُمَ المَثَلِ

بِاجتِہَادِیْ فِی العَمَلِ

(القرأۃ الراشدہ)

حل لغات:

النّملة	–	چیونٹی
طاب	–	اچھی ہوئی، نیک بخت ہوئی
سعی	–	کوشش
الامل	–	امید
ارضی	–	میں راضی ہوتا ہوں، ہوتی ہوں، ہوں گا، ہوں گی
کسل	–	سُستی
غایة	–	مقصد
نیل	–	پانا

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

طلب	–	مطلوب، ٹارگیٹ
لا اُبالی	–	میں پرواہ نہیں کرتا ہوں، کرتی ہوں
تعب	–	تھکن
ابتنی	–	میں بناتی ہوں
البیت الحسن	–	خوبصورت گھر
نظام	–	ضابطہ
قوت	–	غذا، خوراک
اجمع	–	میں جمع کرتا ہوں یا کروں گا
یَشبع	–	آسودہ کرتا ہے یا کرے گا
المطر	–	بارش، برسات
المقر	–	ٹھکانہ
شان	–	طریقہ، شان
صغر	–	بچپن
الکبر	–	بڑھاپا
نعم المثل	–	بہترین مثال
اجتہاد	–	کوشش

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

کہانی کا سبق:

❖ محنت اور تدبیر کے لیے چیونٹی کا طرزِ عمل بہترین مثال ہے۔ محنت و مشقت کرنے کی عادت ڈالنی چاہیے اور ہر کام کو منصوبہ کے مطابق کرنا چاہیے۔ یہی سبق اس نظم سے حاصل ہوتا ہے۔

مشق

(۱) نیچے دیئے ہوئے سوالوں کے جواب عربی میں لکھیں:

۱- ماذا تفعل النملة فى الصّيف ؟

۲- هل تبالى النّملة بالتعب؟

۳- ما هى غايتها ؟

۴- اينَ تسكن النّملة فى فصل المطر؟

۵- لاى شيءٍ هى نعم المثل ؟

(۲) اس نظم کو زبانی یاد کیجیے:

(۳) اس نظم کی روشنی میں چیونٹی پر مختصر نوٹ لکھیں:

(۴) خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجئے:

ب البيت يوما اجمع نعم ب فى

۱- ابتنى .... الحسن۔

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

٢- .... نظام للسكن۔

٣- كل صيف .... ۔

٤- لست .... العب۔

٥- اننى .... المثل۔

٦- .... اجتهادى .... عمل۔

(۵) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھئے:

المطر = ...

السعى = ...

الامل = ...

الكسل = ...

اللعب = ...

اِجتہادٌ = ...

السكن = ...

يَشبَعُ = ...

المقر = ...

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

الدرس السابع عشر

أُمِّيْ

أُمِّــي أُمِّــي مَــا اَغْلَاهَــا
هِيَ فِي عَينِيْ مَــا اَحْلَاهَــا
هِيَ فِي قَلبِيْ لَا اَنْسَــاهَــا
أَنَــا ارضٰـهَــا أَنَــا أَهْــوَاهَا

(المحادثة العربية)

© BSTBPC
WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

حل لغات:

اُمّی	–	میری ماں
ما اغلاھا	–	کیا ہی قیمتی ہیں وہ؟
عینی	–	میری آنکھ
ما احلاہا	–	کیا ہی شیریں ہیں وہ
قلبی	–	میرا دل
انسیٰ	–	بھولتا ہوں یا بھولوں گا
أنا	–	میں
أرضیٰ	–	میں راضی کرتا ہوں یا کروں گا
أنا اَھویٰ	–	میں چاہوں گا

یاد رکھنے کی باتیں:

❖ فعل تعجب وہ فعل ہے، جس سے حیرت اور تعجب کا اظہار ہو۔ اس کے دو اوزان آتے ہیں:
(۱) ما اَفعَلَ (۲) اَفعِلُ بہ

مشق

(۱) نظم کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھئے۔
(۲) اس نظم کو زبانی یاد کر لیجیے۔
(۳) اس نظم میں آئے افعال کی شناخت کیجیے۔

☆☆☆

© BSTBPC
WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

الدرس الثامن عشر

اَلطّائرُ

الحَبسُ لَيسَ مَذهبِیُ
وَ لَيُسَ فِيُهِ طَرَبِیُ

فلَستُ ارضیٰ قَفَصاً
و اِن تَکُنُ مِن ذهبٖ

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

غـابَـاتُ ربِّـی غَـايَتِـیُ
و الـعَيـشُ فيـهَـا مَطلَبیُ

قَـد طَـابَ فِيهَـا مَطعَمِیُ
وَراقَ فيـهَـــا مَشـرَبِـیُ

أذهـبُ فيـهَـــا اَستَقِـیُ
مِــن مَــاءِ نَبـغٍ اَعُـذبِ

اصُـدَحُ فيـهَـــا مُـطلقاً
فالحَبسُ لَيسَ مَذهَبِیُ

(القراء ة الراشده)

حل لغات:

الطائر	–	پرنده
الحَبسُ	–	قيدخانه،قيد
مذهب	–	مسلک
طرب	–	خوش
قفص	–	پنجره

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

اِن تکُن	–	گرچہ ہو
ذھب	–	سونا
غابات	–	جنگل (غابة کی جمع)
العیش	–	زندگی (گزارنا)
مطعمی	–	میرا کھانا
راق	–	وہ خوشگوار ہوا
مشربی	–	پینے کی جگہ (پینا)
اَستقِی	–	پیتا ہوں یا پیوں گا
ماء نبغ	–	اُبلتا ہوا چشمہ
اعذب	–	شیریں
اَصدحُ	–	میں چیختا ہوں یا چیخوں گا
مطلقاً	–	آزادانہ طور پر

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱– ما غایة الطائر؟

۲– این یصدح الطائر؟

۳– این یذھب لشرب الماء ؟

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

۴- أ هو راض بالقفص؟

(۲) خالی جگہوں کو نیچے دیئے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

تکن   لیس   قفصا   اعذب   غابات

☆ الحبس .... مذهبی۔

☆ .... ابی غایتی۔

☆ من ماء نبع .... ۔

☆ فلست ارضی .... ۔

☆ و اِن .... من ذهب۔

(۳) مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

غابة : ....

قفص : ....

ماء : ....

الحبس: ....

العیش : ....

(۴) اس نظم سے آپ نے کیا سیکھا؟ اسے اپنی زبان میں بیان کیجیے۔

(۵) اس نظم کو زبانی یاد کر لیجیے۔

☆☆☆

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

© BSTBPC
WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

الدرس التاسع عشر

عِيدُ الفِطْرِ

عِيدُ الفِطْرِ   يَومُ البِرِّ
نختِمُ فيهِ   صَومَ الشهرِ

نلبَس فَرحاً حُلَلَ البِشْرِ
نَرتَع نَلهُو نَلعبُ نجْرِ
نَسْعَدُ فِيْهِ اهل العُسرِ
و نُجَنِّبُهم مسَّ الضَّرِّ
قَد عوَّدَنا دينُ البرِّ
اَن نمسحَهُم بيدِ اليُسرِ
مَرحىً مرحىً مُسدِى الخَيرِ
كُن مِعْواناً للمُضْطَرِّ
وارحم تَغنَمُ خيرَ الاَجرِ

عِيدُ الفِطرِ
عِيدُ البِرِّ

(دروس الاشياء)

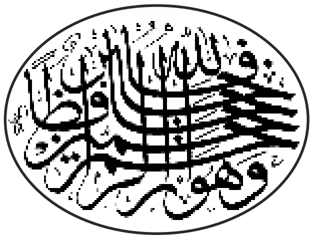

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

حل لغات:

البر	–	نیکی
نختمُ	–	ہم ختم کرتے ہیں، پورا کرتے ہیں
نَلْبَسُ	–	ہم پہنتے ہیں، پہنیں گے
حُلَل	–	جبہ (حلّۃ کی جمع)، کپڑے
البشر	–	چہرہ کی رونق، کشادہ روئی
نرتع، نلہو	–	کھیلتے ہیں، کھیلیں گے
نجری	–	دوڑتے ہیں یا دوڑیں گے
نسعد	–	ہم مدد کرتے ہیں یا کریں گے
اهل العسر	–	تنگ دست
نجنب	–	ہم بچاتے ہیں یا بچائیں گے
مس الضرّ	–	تکلیف دہ چیز
قدعود	–	عادی بنایا ہے، تربیت کی ہے
دین البر	–	نیکی کا دین (اسلام)
نمسح	–	ہم پونچھتے ہیں یا پونچھیں گے
يد اليُسرِ	–	کشادگی کا ہاتھ، سخاوت
مرحيً	–	خوشی، اِترانا
مسدی ا الخير	–	بھلائی کو پھیلانے والا
معوان	–	مددگار
مضطر	–	بے چین، پریشان حال

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

ارحم	–	رحم کرو
تغنمَ	–	جمع کرلو، بٹورلو
خیر الاجر	–	بہترین بدلہ، ثواب

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھئے۔

۱– ماذا تختم یوم العید ؟

۲– ای لباس تلبس یوم العید ؟

۳– علی ای شئ عودنا دین البر؟

(۲) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھئے:

معوان ....

ارحم ....

مضطر ....

نرتع ....

اهل العسر ....

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

عود ....

دین البر ....

نلبس ....

(۳) درج ذیل الفاظ کی مدد سے جملے بنائیے:

نلبس : ....

ارحم : ....

سنجری : ....

البر : ....

البشر: ....

نسعد: ....

حلل : ....

(۴) عید پر دس سطروں کا مضمون لکھئے۔

(۵) پوری نظم کو غور سے پڑھئے اور افعال کی شناخت کر کے اپنی کاپی پر نوٹ کیجیے۔

(٦) اس نظم کو زبانی یاد کر لیجیے۔

☆☆☆

© BSTBPC WEB COPY .NOT TO BE PUBLISHED

الدرس العشرون

النّمُلة

طَـابَ سَـعْـيِ بِـالاَمَـلِ   لَسْتُ اَرضٰی بِالكَسْلِ
غَـایَـتِی نَیلُ الـطَّلَبِ   لا اُبَـالِـی بـالتَّـعَـبِ
اَبْتَنِی البَیتَ الحسنَ   بِـنِـظَـامٍ لِـلسَّـكَـنِ

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED

وَ لـــقُـــوتِـــی اَذهَـــبُ لسْـتُ یَـوسـاً العـبُ
کُـــلَّ صیفٍ اجُـــمَـــعُ لِـــیُ طـعـــامـاً یَشبَعُ
فَـــاِذَا جَـــاءَ الـمَـطـرُ کَـان لِـی بَیتِـی المَقـرُ
ذاك شَـانِـی فِی الصِّغَرِ و نِظَـامِـیُ فِـی الکِبَرِ
اِنَّـنِـیُ نِـعُـمَ المَثَلِ
بِاجتِہَادِیُ فِی العَمَلِ

(القرأة الراشده)

حل لغات:

النّملة	–	چیونٹی
طاب	–	اچھی ہوئی، نیک بخت ہوئی
سعی	–	کوشش
الامل	–	امید
ارضی	–	میں راضی ہوتا ہوں، ہوتی ہوں، ہوں گا، ہوں گی
کسل	–	سُستی
غایة	–	مقصد
نیل	–	پانا

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

طلب	–	مطلوب، ٹارگیٹ
لا اُبالی	–	میں پرواہ نہیں کرتا ہوں، کرتی ہوں
تعب	–	تھکن
ابتنی	–	میں بناتی ہوں
البیت الحسن	–	خوبصورت گھر
نظام	–	ضابطہ
قوت	–	غذا، خوراک
اجمع	–	میں جمع کرتا ہوں یا کروں گا
یَشبع	–	آسودہ کرتا ہے یا کرے گا
المطر	–	بارش، برسات
المقر	–	ٹھکانہ
شان	–	طریقہ، شان
صغر	–	بچپن
الکبر	–	بڑھاپا
نعم المثل	–	بہترین مثال
اجتہاد	–	کوشش

© BSTBPC WEB COPY ,NOT TO BE PUBLISHED

کہانی کا سبق:

❖ محنت اور تدبیر کے لیے چیونٹی کا طرز عمل بہترین مثال ہے۔ محنت و مشقت کرنے کی عادت ڈالنی چاہیے اور ہر کام کو منصوبہ کے مطابق کرنا چاہیے۔ یہی سبق اس نظم سے حاصل ہوتا ہے۔

مشق

(ا) نیچے دیئے ہوئے سوالوں کے جواب عربی میں لکھیں:

۱- ماذا تفعل النملة فی الصّیف ؟

۲- هل تبالی النّملة بالتعب؟

۳- ما هی غایتها ؟

۴- اینَ تسکن النّملة فی فصل المطر؟

۵- لای شیٔ هی نعم المثل ؟

(۲) اس نظم کو زبانی یاد کیجیے:

(۳) اس نظم کی روشنی میں چیونٹی پر مختصر نوٹ لکھیں:

(۴) خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجئے:

ب البیت یوما اجمع نعم ب فی

۱- ابتنی .... الحسن۔

© BSTBPC WEB COPY NOT TO BE PUBLISHED

٢- .... نظام للسكن۔

٣- كل صيف .... ۔

٤- لست .... العب۔

٥- اننى .... المثل۔

٦- .... اجتہادى .... عمل۔

(۵) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھئے:

المطر = ...

السعى = ...

الامل = ...

الكسل = ...

اللعب = ...

اِجتہادٌ = ...

السكن = ...

يَشبَعُ = ...

المقر = ...

© BSTBPC WEB COPY, NOT TO BE PUBLISHED